

۸۹ هـ آیت زینب بنت جحش اسدیہ سندس پاء عبد اللہ بن جحش سندس
والدہ امیر بنت عبد المطلب حی حق پر نازل فی امیہ محبوس سائین حی یقی
ہی، واقعوہی ہوتہ زید بن حارثہ جنہن کی محبوس رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
والہ وسلم جن آزاد کو ہو رہا ہو محبوس سائین جن حی خدمت اقدس میں
رہند ہو محبوس سائین جن زینب بی بی لاہ ان جو بیعت تہران کی زینب بی بی
سندس پاء منظورہ کیوں جنہن تی ہی آیت کریمہ نازل تی ہی حضرت زینب
بی بی سندس پاء ہن حکم کی ہڈی راضی تی ویا ہ محبوس سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم
جن حضرت زید جو نکاح ان سان کرائی جڈی ہ محبوس پاکہ ان جو مہر
۴۵ دینار سنک دہم ہر ہک کپڑن جو جڑو، پنجہ مد (ہک پیان
آہی) کا دن تیہ قریا کار کون تہ نیون۔ مسئلہ۔ ہن مان معلوم تہ
ماہی کی محبوس رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن حی طاعت ہر امر
میرا واجب آہی ہ محبوس علیہ الصلوٰۃ والسلام جن حی مقابلہ ہو کو پہنچی نفس
جو ہر خور مختیار آہی، مسئلہ۔ ہن آیت مان ہی ہ ثابت تیرہ امر جو ہر
جی لاہ تی تو، فائدہ۔ کن تہنیرن ہر حضرت زید کی غلام چور ہو آہی، مگر
اھو غلطی کان خالی نہ آہی پچو اھو خور (آزاد) ہو، گرفتاری سان حضور صاحب
کان اہب شرعا کر شخص مروتی یعنی مملوک نہ تھی ہی ہ اھو قدرت جو
زمانہ ہو ہ قدرت راری کی حربی نہ تہر چوری (کذا فی الجمل)، مسئلہ اسلام حی
جی کا رتی جلیل نعت آہی، نلک آزاد فرمای کوی، ہن مان مراد حضرت
زید بن حارثہ آہی جو محبوس سائین ان کی آزاد کویہ سندس پرورش فرمایا،
۱۰ شان نزول، جڈہن حضرت زید جو نکاح حضرت زینب سان تی چکو
تہ محبوس سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن وت اللہ تعالیٰ حی طرف کان وحی
آیوہ زینب تہان حی ازواج مطہرات و داخل تہندی، اللہ تعالیٰ کی اھو فی منظور
آہی، ان حی صورت ہی تی تہ حضرت زید ہ زینب ہر موافقت نہ تی ہ حضرت زید
محبوس سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن کی حضرت زینب بی بی تحت لنگر
تیر زانی، عدم اطاعت ہ پہنچو پاں کی رتی سمجھتی حی شکایت کی، اھو
بار بار اتفاق تہر محبوس سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن حضرت زید کی
سمجھا تہندا ہنما، جنہن تی ہی آیت کریمہ نازل تی، مسئلہ زینب تی و قادی ہر
جی ایذا، ہر الزام لگا کر، مسئلہ یعنی زہان ظاہرہ فرمایا تہ زینب سان تہنیر
گدسفر نہ تی سگھند ہر طلاق ضرور واقع تہندی، اللہ تعالیٰ ان کی ازواج مطہرات
مداخل کنندو، اللہ تعالیٰ ان جی ظاہر کر منظور ہو، ۱۵ یعنی جڈہن
حضرت زید زینب کی طلاق دی بی جڈی تہ زہان کی ماہی جن طبعی جلد نشیر

فَرَّوْجَهُمْ وَالْحَفِظَتْ وَ الذَّكِرِينَ اللَّهُ كَثِيرًا وَ الذَّكِرَاتِ أَعَدَّ
ہر نگاہ رکھ واریون ہ اللہ کی گھٹی یاد کرٹ وارا ہ یاد کرٹ واریون انھن سمون حی واسطی
اللہ لہم مغفرۃ وَاَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مَوْمِنَةٍ
اللہ بخشیش ہ وڈو ثواب تیار کوی رکھو آہی ہ کنھن ہر مسلمان مرد ہ مسلمان عورت کی
اذا اقضى الله ورسوله امرا ان يكون لهما اخيرة من امرهم
حق نہ تو پہنچی جو جڈہن اللہ ہ رسول کجہ حکم فرمائن پور ہ انھن کی پہنچی معامی جو اختیار
وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ۝ وَاذْكُرْ
رہی نلک ہ جی کو حکم نہ مچی اللہ ہ ان حی رسول جو بیشک اھو یتھی ویر کلیل یتک
لَّذِي اَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاَنعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ
ہر ای محبوس یاد کر جڈہن تو فرمایا ان کی جنہن کی اللہ نعمت نہ تی و نہ تو ان کی نعمت نہ تی
وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفَىٰ فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى
نلک جو پہنچی بی بی پاں وت رہی نہ تی ۱۰ ہ اللہ کان دج ۱۰ ہ تو پہنچی دل ہا گاہ لکی جی اللہ کی ظاہر نہ ہو
النَّاسَ ۝ وَاللَّهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا
۱۰ ہ تو کی ماہی جن طبعی جو اندیشہ ہو ۱۰ ہ اللہ وڈیک حقدار آہی جو ان جو خوف رکھن
رَزَوَجْنَكَهَا لَكِي لَا يَكُوْنُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْ اَزْوَاجِ
نلک پور جڈہن زید جو مطلب ان مان نہ کی وڈو اسان اھا تہنچی نکاح مڈی جڈی ۱۰ یمن مسلمان تی کو ج
اَدْعِيَا بَهُمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ مَفْعُوْلًا
دہی ہن حی بقیان حی زالن جڈہن انھن کان سندس ضرور تون ختم تی وین ہر اللہ جو حکم تی رہو آہی
مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فَمَا قَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ
نہ تی کو حرج نہ آہی ان کالہ میر جو اللہ ہن حی واسطی مقرر فرمایا ۱۰
فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا ۝
اللہ جو رستہ ہلو اچو تو انھن ہر جی کی اگی گذری چکا نلک ہ اللہ جو کم مقرر
الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسَالَتِ اللَّهِ وَ يَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ
تقدیر آہی آہی جی کی اللہ جو پیغام پہنچائن تا ہ ان کان دجن تا ہ اللہ کان سوا ہ

منزل ۵

ثبوتہ اللہ تعالیٰ جو حکم آہی حضرت زینب سان نکاح کر جو امر ایمن کرٹ سان ماہو طعنہ تہند تہ سید عالم محبوس سرور کو تین صلی اللہ علیہ وسلم جن اھو تی عورت سان نکاح کیوہ
جی کا سندس زبانی پتیلی حی نکاح ہر ہی ہی، مقصد ہی آہی تہ مباح امر ہر اچا پور طعنہ تہند وارن جو کو اندیشہ کرٹ گھر حی، ۱۰ ہ محبوس سرور کو تین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن سینی
کان وڈیک اللہ تعالیٰ جو خوف رکھ واریہ سینی کان وڈیک تقریبا راکھن، حیئن حدیث شریف مریہ، ۱۰ ہ حضرت زید حضرت زینب کی طلاق دی بی جڈی ہ عدت پوری تی وئی، ۱۰ ہ حضرت زینب حی
عدت گذر نہ بد وئی حضرت زید ہ محبوس رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن جو بیعت تہران کی کمال شرع ہ ادب سان ان کی اھو پیغام تہن، حضرت زینب جیر تہ معاملہ ہر
میں پہنچی را کی کو دخل نہ تی دیان، جی کو منہنچی رب کی منظور ہی، تہن تی راضی آہیان، اھو جی باگہر الاهی ہ مترجہ تی ہ ان مان شروع کوی تھی ہ ہی آیت نازل تی، حضرت زینب کی ان نکاح سنگھو
غرض ہر تہنیر، محبوس سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن ان شادی جو لہو وڈی کشادگی سان کیر، ۱۰ یعنی تہن ہی معلوم تی و تی تہ بائیل جی گھر راری سان نکاح کرٹ جائز آہی ۱۰
یعنی اللہ تعالیٰ جی کو سندس لاہ مباح کیر ہ نکاح حی باری ہ جی کا وسعت کین عطا فرمائی ان تی عمل کرٹ ہو کجہ حرج نہ آہی، ۱۰ یعنی نیون سگھن کی نکاح حی باری ہ وسعت تہ نیون وین
جو ہن کان وڈیک عورت تون انھن حی لاہ حلال فرمایا یمن، جہری طرح حضرت داؤد علیہ السلام جو تہ سگھر واریون ہ حضرت سلیمان علیہ السلام جن تی سگھر واریون ہیرن، ہی انھن جا خاص
احکام رکھن، انھن کان سوا وین کی جائز نہ آہن، نہ کو ان تی اعتراض کوی سگھی تو، اللہ تعالیٰ پہنچن ہ انھن جی جنہن لاہ جی کو حکم فرمائی، ان تی اعتراض کرٹ جی کنھن کی مجال ہ ہن
میرہو دین جہر آہی، جن محبوس سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن تی چٹن کن وڈیک نکاح کرٹ تہی طعنہ کیر ہو، ہن انھن کی ہڈی اوروہی ہ محبوس علیہ الصلوٰۃ والسلام جن جی لاہ خا
آہی، جہری طرح اگین نیون سگھن حی لاہ ازواج مطہرات حی تعداد میر خاص احکام ہنما۔

۱۰ یورو انهي کان ۵۰۰ گهرجي. ۱۱ تڏه ۲۰۰ حضرت زید جاء پاڻ حقيقت ۲۰۰
 ۱۲ آھن جوان جي منڪوحہ سندن لاءِ حلال ۽ تنہا ھا. ۱۳ سہم ھليب. طاهر
 ۱۴ ابراهيم محبر سائين جافرنہ، مگر اھي ان عمر کي نہ پھتاھڻ جرائين کي مرد
 ۱۵ چيو ويو. انهن ننڍي پڻ ۲۰ وفات ڪئي. ۱۶ سڀ رسول ناصح شفيق ۽ واجب
 ۱۷ التوقيير ۽ لازوال طاعت ھجڻ جي لحاظ کان پنھنجي ۱۸ امت جا ۲۰ چورائڻ تائين
 ۱۹ انهن جا حق حقيقي ۲۰ جي حق کان تمام زياده آھن. پر ان سان امت حقيقي اولاد
 ۲۱ ذوق تي وڃي ۲۲ حقيقي اولاد جا سمورا ورثا جا احڪام و غيدان جي لاءِ
 ۲۳ ثابت ۽ ثابتن. ۲۴ يعني آخر الانبياء جو حق نبيوت ختم ٿي وئي ۽ سندن نبي
 ۲۵ کان پوءِ ڪنهن کي نبيوت نہ ٿي ملي سگھي. ايسائين جو، جڏھن حضرت عيسيٰ
 ۲۶ عليا السلام نازل ٿيندڙ، جيتوڻيڪ نبيوت اڳي ئي حاصل ڪري چڪو آھي، مگر
 ۲۷ نزول کان پوءِ بہ شريعت محمد ۲۸ تي عامل ٿيندو. ۲۹ انهي شريعت تي حڪم ڪندڙ
 ۳۰ بہ سندن ئي قبلي يعني ڪعب معظم جي طرف نازل ٿيندو. ۳۱ محبر سائين
 ۳۲ جو آخري نبي ھجڻ ۲۳ علي آھي. ۲۴ ٽڙي نص بان ۲۵ پر وارو آھي ۽ صحاح جڳا گھڻي
 ۳۶ حد پھچن، جيڪي جوتازن کي پھچن ٿيون، انهن سڀني مان ثابت آھي تہ محبر سائين
 ۳۷ سڀ کان آخري نبي آھن، ۳۸ ڪانئن بعد ڪرني ٿين ۲۹ وارو آھي. جيڪو محبر سائين جي
 ۳۰ نبيوت کان پوءِ ڪنهن ٻئي کي نبيوت ملڻ ممڪن ڇا ۲۱ ۽ اھو حق نبيوت جرميڪر
 ۳۲ ۽ ڪفار اسلام کان خارج آھي. ۳۳ ۲۴ ڇو تہ صبح ۽ شام جا وقت ۲۵ ٽينھن ۽ رات جي
 ۳۶ ملائڪن جي گڏ ٿيڻ جا وقت آھن ۽ ھي بہ چيو ويو آھي تہ رات ۽ ٽينھن جي حصن
 ۳۷ جي ڊڪرڻ سان ڊڪري ھميشگي جي طرف اشارو فرمايو ويو آھي. ۳۸ ۲۹ شان
 ۳۰ نزول ۱. حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمايو جڏھن آيت ان ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵
 ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰
 ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰
 ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰

أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ يٰ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ ۱۰
 ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰
 ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰

۵۱۰
 ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰
 ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰

هي حڪم مؤمن ۽ ڪتابي ٻنهي کي عام آهي. پر آيت ۾ مؤمنات جو ذڪر فرمائڻ هن طرف اشارو ڪندڙ آهي تہ نڪاح ڪرڻ مؤمن سان اوليٰ آهي.

سَرَّاحًا جَمِيلًا ۝ يَٰأَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَ الْبَنَاتِ ۖ
 ۱۱۲ ۝ جَمْعِي طَرَحَ سَانَ جَدِّي دِيُونِ ۱۱۲ ۝ غَيْبِ جِدِّي دِيُونِ ۱۱۲ ۝ اسَان تَنَهِي وَاسْطِي حَلَالِ فَرْمَايُون
 اَتَيْتُ أَجُورَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَ
 تَنَهِي جُونِ اِهِي بِييُونِ جُنِ كِي مَهْرَةَ نَوَ ۱۱۲ ۝ تَنَهِي هَتِ جُومَالِ بَانِيُونِ جِيڪِي اَللَّهُ تَرَكِي غَنِيْمَتِ مِرِ
 بَلَّتْ عَمَّكَ وَ بَلَّتْ عَمَّتِكَ وَ بَلَّتْ خَالِكَ وَ بَلَّتْ خَالَتِكَ
 ۱۱۳ ۝ تَنَهِي جِي جِي جُونِ دِيُونِ ۱۱۳ ۝ بَقِيْنِ جُونِ دِيُونِ ۱۱۳ ۝ مَاسِنِ جُونِ دِيُونِ ۱۱۳ ۝ مَاسِنِ جُونِ
 الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَ امْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِنْ وَهَبْتَ نَفْسَهَا
 دِيُونِ جُنِ تَوسَانِ كَذَهَرْتِ كُفِي ۱۱۴ ۝ اِيْمَانِ وَ اَرِي عَوْرَتِ جِيڪِي اَهَا تَنَهِي جِي جَانِ نَبِي جِي مَذَرَكِي
 لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُونِ
 جِيڪِي تَنَهِي نَبِي اَنِ كِي نِكَاحِ مِرِ آسَرِ لَگهي ۱۱۴ ۝ اِهِي خَاصِ تَنَهِي وَ اسْطِي اِهِي اَمَتِ جِي وَ اسْطِي ۱۱۴ ۝ اِهِي ۱۱۴
 الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَ مَا
 اسَانِ كِي مَعْلُومِ اِهِي جِيڪِي اسَانِ مَسْلَمَانِ مِرِ مَقْرُورِ كِي اِهِي اَنَهِنِ جِي دِلِ اَنِ اَنَهِنِ جِي هَتِ مَلَكَتِ بَانِيُونِ مِرِ
 مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا
 ۱۱۵ ۝ اِهَا تَنَهِي جِي مَعْلُومِ مَنِ لَوِ اِهِي تَوَقِي كَاتَنِي دِ تَنِي ۱۱۵ ۝ اَللَّهُ بَغْشَتَا مَهْرِي اِهِي ۱۱۵ ۝ پَنَتِي هَتَا ۱۱۵
 رَحِيمًا ۝ تَرْجَى مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَ تَشَوَّى إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ
 اَنَهِنِ مَانِ جَهَنِ كِي لَگهي ۱۱۶ ۝ پَانِ رَتِ جَاوِ دِي جَهَنِ كِي لَگهي ۱۱۶ ۝ جَهَنِ كِي تَوِ پَاسِي كَرِي جَدِّي يُو هُونِ
 مَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَلِكَ أَدْنَى
 كِي تَنَهِي دِلِ لَگهي تَانِ مِرِ تَوَقِي كَرَنَاهِ ۱۱۶ ۝ اِهِي ۱۱۶ ۝ اَللَّهُ اَنِ دِيڪِي وَ مَجِي اِهِي جُونِ اَلْبَيِّنِ نَشَرِ
 أَنْ تَقْرَأَ عَلَيْهِنَّ وَلَا يَحْزَنَ وَ يَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ
 ۱۱۷ ۝ عَمِ دَكْنِ ۱۱۷ ۝ تَرِنِ اَنَهِنِ كِي جِيڪِي عَطَا فَرْمَايُونِ اَنِ اِهِي سِي رَاضِي تِي وَ مَنِ ۱۱۷ ۝ اَللَّهُ جَاوِشِ تَوَجِيڪِي
 وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَ كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ۝ لَا يُحِلُّ
 تَوَهانِ سَمُورِيْنِ جِي دِلِي مِرِ اِهِي ۱۱۸ ۝ اَللَّهُ عِلْمِ ۱۱۸ ۝ حِلْمِ وَ اَرِ اِهِي ۱۱۸ ۝ اَنِ كَانِ دِيُونِ ۱۱۸ ۝ بِيُونِ عَوْرَتُونِ تَوَقِي
 لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدِّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ دَلُوْ
 حَلَالِ دَهَانِ ۱۱۹ ۝ دِ اِهِي جُونِ اَنَهِنِ جِي عِيْضِ بِيُونِ بِييُونِ مَتَا مَنِ ۱۱۹ ۝

منزل

۱۱۲ ۝ مَسْلُومِ ۱۱۲ ۝ بَعْدِي جِيڪِي تَنَهِي اَنَهِنِ جُونِ مَهْرَةَ رَتِي جِيڪِي هَرِ نَبِي وَ خَلُوتِ كَانِ
 اَبِ طَرَحِ دِيُونِ سَانَ مَرَسِ قِي اَدَمَهَرِ وَ اَجِبِ تَنَهِي وَ جِيڪِي تَنَهِي مَهْرَ مَقْرُورِ تَنَهِي وَ
 دِيُونِ هَكِ جَوِ دِيُونِ وَ اَجِبِ اِهِي ۱۱۲ ۝ جَهَنِ مِرِ كِيڪِي تَنَهِي ۱۱۲ ۝ ڪَلَا چِي طَرَحِ جَدِّي
 اِهِي اِهِي اَنَهِنِ جَانِ اَدَاڪِي وَ اَنَهِنِ كِي كَرَنَمَاسِ دِ تَوِ وَ جِي ۱۱۲ ۝ اَنَهِنِ كِي رِيڪِي
 وَ جِي ۱۱۲ ۝ چَوِ اَنَهِنِ تِي عَدَتِ دِ اِهِي ۱۱۲ ۝ مَهْرِي جَدِي ۱۱۲ ۝ عَقْدِ مَتِينِ اَفْضَلِ اِهِي
 حَلَتِ جَوِ شَرَطِ دِ اِهِي ۱۱۲ ۝ چَوِ مَهْرِي تَنَهِي طَرِيقي تِي دِيُونِ اَنِ كِي مَقْرُورِ اُولِي ۱۱۲ ۝
 بَهَرِ اِهِي ۱۱۲ ۝ وَ اَجِبِ دِ اِهِي (تَفْسِيرِ اَحْمَدِي) ۱۱۲ ۝ مَثَلُ حَضَرَتِ صَفِيهِ ۱۱۲ ۝ حَضَرَتِ
 جَوِييَرِ ۱۱۲ ۝ جُنِ كِي مَحْبُوبِ سَيِّدِ عَالَمِ صَلَّي اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ جُنِ اَزَادِ فَرْمَايُونِ اَنَهِنِ
 سَانَ نِكَاحِ ڪِي اَوْنِ ۱۱۲ ۝ غَنِيْمَتِ مِرِ مَلِكِ جَوِ ڪِي وَ نَفِيْلَتِ جِي لَوِ اِهِي ۱۱۲ ۝
 چَوِ اَنَهِنِ هَتِ هِي ۱۱۲ ۝ تَرِي خَرِيْدِ ڪِي سَانَ مَلَكَتِ مِرِ اَنَهِنِ ۱۱۲ ۝
 يَاهِي سَانَ يَا وَ اَرَتِ سَانَ يَا وَ صِيْتِ سَانَ اِهِي سَيِّدِ اَللّٰهُ ۱۱۲ ۝ ڪَلَا گَدِ هَجَرِ
 ڪِي جَوِ تَيِدِ اَفْضَلِ جَوِي اَنَهِنِ اِهِي ۱۱۲ ۝ چَوِ گَدِ هَجَرِ دِ ڪَرِي يِي وَ اَجِبِ اَنَهِنِ ۱۱۲ ۝
 مَهْرِ حَلَالِ اِهِي ۱۱۲ ۝ دِي لَگهي تَوِ خَاصِ مَحْبُوبِ سَائِيْنِ جُنِ جِي حَرِ
 اَنَهِنِ عَوْرَتِي جِي حَلَتِ اَنِ قَيِدِ سَانَ گَدِ مَقْيَدِ هِي ۱۱۲ ۝ جِي اَنَهِنِ بِنَتِ اَوْرَاقِي ۱۱۲ ۝
 رَوَايَتِ اَنِ طَرَفِ اَشَاوِ ڪَنَدَرِ اِهِي ۱۱۲ ۝ مَعْنِي اِهِي تَا اسَانِ مَسَدِنِ لَاطِرِ
 مَوَ مَذَعُورَتِ كِي حَلَالِ ڪِي سِي ۱۱۲ ۝ جِيڪَا مَهْرِ ۱۱۲ ۝ نِكَاحِ جِي شَرَطِنِ كَانِ
 سَرِ اَهِي جِي جَانِ پَانِ مَحْبُوبِ ڪَرِيْمِ جُنِ كِي هِي (بَغْشِ) ڪِي بَشَرِيڪِ مَحْبُوبِ
 پَاڪِ جُنِ اَنِ كِي نِكَاحِ مِرِ آسَرِ جَوَارِ دِي وَ فَرْمَايُونِ ۱۱۲ ۝ حَضَرَتِ اَبْنِ عَبَّاسِ رَضِي
 اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَهِنِ مَايُوْرَتِ هُنِ مَرِ اَسَدِ جِي حُكُومِ جِي اَنَهِنِ اِهِي ۱۱۲ ۝ چَوِ اَيَّتِ
 جِي نَزَلِ جِي وَ تَتِ مَحْبُوبِ سَائِيْنِ جِي اَزْوَاجِ مَطْهَرَاتِ مَانِ ڪَا اَهَرِي دَهِي
 جِيڪَا هِي دِيُونِ زَوْجِيْتِ سَانَ مَشْرُفِ تِي هِي ۱۱۲ ۝ جُونِ مَرْمَزِ بِييُونِ
 جَانِيُونِ حَضَرَتِ پَرِ نَزْدِ مَحْبُوبِ سَيِّدِ عَالَمِ صَلَّي اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ جُنِ كِي مَذَرِ
 ڪِي سِي مَهْرِ بِنَتِ حَارَتِ ۱۱۲ ۝ خَرِيْدِنَتِ حَكِيْمِ ۱۱۲ ۝ اَمَرِ شَرِيڪِ ۱۱۲ ۝ زَيْنَبِ بِنَتِ
 خَزِيْمَةَ اَنَهِنِ (تَفْسِيرِ اَحْمَدِي) ۱۱۲ ۝ اَيَّي نِكَاحِ مَهْرِ كَانِ سَرِ اَوْرَاقِ تَوَهانِ جِي
 لَوِ جَانِ اِهِي ۱۱۲ ۝ اَمَتِ جِي لَوِ دِ اِهِي ۱۱۲ ۝ اَمَتِ تِي حَرَالِ مَهْرِ وَ اَجِبِ اِهِي ۱۱۲ ۝ وَ تَرِي لَگهي
 مَهْرَ مَقْرُورِ ڪِي يَا قَصْدِ اَمَهْرِي نَفِي ڪُنِ ۱۱۲ ۝ مَسْلُومِ ۱۱۲ ۝ نِكَاحِ هِي لَفْظِ سَانَ جَانِ
 اِهِي ۱۱۲ ۝ اَيَّي لَگهي دِلِي جِي حَقِ جِيڪِي ڪِي مَقْرُورِ فَرْمَايُونِ اِهِي مَهْرِ مَشَاهِدِ
 ۱۱۲ ۝ وَ اَرِي جَوِ اَجِبِ هِي ۱۱۲ ۝ چَوِ اَزَادِ عَوْرَتِي نِكَاحِ مِرِ آسَرِ ۱۱۲ ۝ مَسْلُومِ ۱۱۲ ۝ هُنِ مَانِ
 مَعْلُومِ تَوَقِي ۱۱۲ ۝ اَمَرِ جَوِ مَقْدَرِ اَللّٰهُ تَعَالٰى وَ تَقَرَّرِ اِهِي ۱۱۲ ۝ اَهَرِ دَهْمِ اِهِي ۱۱۲ ۝
 ڪَلِ گَهَتِ ڪِي مَنَعِ اِهِي ۱۱۲ ۝ جِيئِنِ تَحْدِيْثِ شَرِيْفِ مِرِ اِهِي ۱۱۲ ۝ ڪَلَا جِيڪَا مَقْيَدِ
 تِي دَعُوْرَتِنِ تَوَهانِ جِي لَوِ ۱۱۲ ۝ مَرِ سَانَ مَهْرِ كَانِ سَوَاءِ حَلَالِ ڪِي رِيُونِ ۱۱۲ ۝

۱۱۲ ۝ بَعْدِي تَوَهانِ كِي اَخْتِيَارِ تَوَقِي اِهِي تَجَنُّبِ بِييُونِ كِي چَاهِي ۱۱۲ ۝ وَ تَرِ ڪِي بِييُونِ مِرِ وَ اَرِ مَقْرُورِ ڪِي يَادِ ڪِي وَ پَرِ اَنِ اَخْتِيَارِ جِي بَارِ جَوِ مَحْبُوبِ سَيِّدِ عَالَمِ صَلَّي اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ جُنِ سَائِيْنِ
 اَزْوَاجِ مَطْهَرَاتِ سَانَ عَدَلِ فَرْمَايُونِ اَهِي ۱۱۲ ۝ اَنَهِنِ جَا وَ اَرِ اَبْرَارِ رُڪُنْدِ اَهِي ۱۱۲ ۝ حَضَرَتِ سَوْدَةُ رَضِي اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ۱۱۲ ۝ حَضَرَتِ سَوْدَةُ رَضِي اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ۱۱۲ ۝ حَضَرَتِ سَوْدَةُ رَضِي اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ۱۱۲ ۝
 دِيُونِ جَدِّي يُو هِي ۱۱۲ ۝ بَارِگَ رَسَالَتِ مِرِ عَرَضِ ڪِي هِي وَ مَنَهِي ڪِي لَوِ اِهِي ۱۱۲ ۝ مَنَهِي وَ حَضَرَتِ تَوَهانِ جِي اَزْوَاجِ مَطْهَرَاتِ مِرِ تَنَهِي ۱۱۲ ۝ حَضَرَتِ عَائِشَةُ رَضِي اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ۱۱۲ ۝ اَنِ رِي تَيِلِ اِهِي ۱۱۲ ۝ اَيَّتِ اَنَهِنِ
 عَوْرَتِي جِي حَقِ مِرِ اَفْزَالِ تِي ۱۱۲ ۝ جُونِ پَنَهِي جُونِ جَانِيُونِ مَحْبُوبِ سَائِيْنِ جِي دَاتِ گَرِ اِي ۱۱۲ ۝ ڪِي مَذَرِ ڪِي ۱۱۲ ۝ حَضَرَتِ مَحْبُوبِ ۱۱۲ ۝ بَاذِجِنِ كِي اَخْتِيَارِ تَوَقِي اَنَهِنِ مَانِ جَهَنِ كِي چَاهِي ۱۱۲ ۝ تَوَقِي ڪِي ۱۱۲ ۝ اَنِ اَشَاوِ نِكَاحِ ڪِي ۱۱۲ ۝ جَهَنِ كِي لَگهي
 اَشَاوِ فَرْمَايُونِ ۱۱۲ ۝ اَيَّي اَزْوَاجِ مَطْهَرَاتِ مَانِ تَوَهانِ جَهَنِ كِي جَدِ اِي وَ اَرِ وَ خَتْمِ ڪِي چَوِ هِي ۱۱۲ ۝ تَوَهانِ جَدِ هُنِ لَگهي ۱۱۲ ۝ اَنِ جِي طَرَفِ اَلْفَاتِ فَرْمَايُونِ ۱۱۲ ۝ اَنِ كِي نَوَ اَزِي ۱۱۲ ۝ اَنِ جَوِ تَوَهانِ كِي اَخْتِيَارِ تَوَقِي اِهِي ۱۱۲ ۝
 جَدِ هُنِ اِهِي جِي جَانِيُونِ دِيُونِ حَرَالِ ڪِي ۱۱۲ ۝ اِهِي اَخْتِيَارِ تَوَهانِ كِي اَللّٰهُ تَعَالٰى جِي طَرَفِ اَلْفَاتِ اِهِي ۱۱۲ ۝ تَوَقِي ۱۱۲ ۝ اَنَهِنِ جُونِ دِلِيُونِ مَطْمَعِنِ تِي رِيُونِ ۱۱۲ ۝ بَعْدِي اَنَهِنِ زَنِ بِييُونِ ۱۱۲ ۝ اَنِ يُو جِيڪِي تَوَهانِ جِي نِكَاحِ مِرِ اَنَهِنِ
 تَوَهانِ اَخْتِيَارِ تَوَقِي اَنَهِنِ اَللّٰهُ تَعَالٰى ۱۱۲ ۝ مَحْبُوبِ رَسُولِ كِي اَخْتِيَارِ ڪِي ۱۱۲ ۝ چَوِ رَسُولِ ڪِي مَعْلُومِ اَللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ جُنِ جِي لَوِ اَزْوَاجِ مَطْهَرَاتِ جَوِ نَوِ اِهِي ۱۱۲ ۝ جِيئِنِ اَمَتِ جِي لَوِ چَارِ ۱۱۲ ۝ اَيَّي اَنَهِنِ ڪِي اَلْفَاتِ
 دِيُونِ اَنَهِنِ جِي جَوِ تِي پِيُونِ عَوْرَتِنِ سَانَ نِكَاحِ ڪِي ۱۱۲ ۝ اَيَّي مَذَرِ ڪِي ۱۱۲ ۝ اَحْتِرَامِ اَنَهِنِ اَزْوَاجِ مَطْهَرَاتِ جِي لَوِ هُنِ ڪِي اِهِي تَجَدُّدِ ۱۱۲ ۝ مَحْبُوبِ حَضَرَتِ پِيغمبرِ ڪَرِيْمِ صَلَّي اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ جُنِ اَنَهِنِ كِي اَخْتِيَارِ
 هِي ۱۱۲ ۝ اَنَهِنِ اَللّٰهُ تَعَالٰى ۱۱۲ ۝ مَحْبُوبِ رَسُولِ كِي اَخْتِيَارِ ڪِي ۱۱۲ ۝ دُنِيَا جِي اَرَامِ كِي لَڪِي چَدِي ۱۱۲ ۝ اَهَرِي طَرَحِ ۱۱۲ ۝ مَحْبُوبِ حَضَرَتِ رَسُولِ ڪَرِيْمِ صَلَّي اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ جُنِ اَنَهِنِ تِي قَنَاعَتِ نَوَ اِي ۱۱۲ ۝ بِيَارِي ۱۱۲ ۝ تَائِي اِهِي ۱۱۲ ۝ بِييُونِ
 مَحْبُوبِ سَرورِ ڪِي لَچِيَالِ نَبِي صَلَّي اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۱۱۲ ۝ وَ مَحْبُوبِ رَسُولِ جِي حَضَرِ اَقْدَسِ مِرِ هِي ۱۱۲ ۝ حَضَرَتِ اَمِ الْمُؤْمِنِيْنِ عَائِشَةُ ۱۱۲ ۝ اَمِ مَسْلُومِ رَضِي اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ۱۱۲ ۝ اَنِ رَوَايَتِ تَيِلِ اِهِي ۱۱۲ ۝ بِيَارِي ۱۱۲ ۝ مَحْبُوبِ اَيَّي
 جِي دِي حَلَالِ ڪِي وَ يُو هِي وَ جِيئَرِي عَوْرَتِنِ سَانَ جَاهِنِ نِكَاحِ نَوَ اِي ۱۱۲ ۝ اَنِ تَقْدِيرِ ۱۱۲ ۝ اَيَّتِ مَسْنُوحِ اِهِي ۱۱۲ ۝ اَنِ جَوِ نَسَخِ ۱۱۲ ۝ اَنَا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اَيَّتِ اِهِي ۱۱۲ ۝

١٣١. جواهر توهان جي لاءِ حلال آهي ۽ ان کان پوءِ حضرت ماريه قبطيه محبوبيه
 سيد عالم صلى الله تعالى عليه وسلم جن جي ملڪيت ماريه ۽ ان مان محبوبيه سائين
 جن جو فرزند حضرت ابراهيم پيدا ٿيو جنهن ننڍي عمر ۾ وفات ڪئي. ١٣٢. مسئلو ١٣٢
 هن آيت مان معلوم ٿيو ته گهر وڃڻ واري واهي ڪري ان کان اجازت حاصل ڪرڻ ٻه
 مناسب آهي. ٻئين جي گهڻي عورت جو گهر ۾ چڙهي ٿو، هن لحاظ کان توهان ٻي
 رهڻ جو حق رکي ٿي. انهي سببان آيت ۾ اذڪون مائيلي تي ٻيو نڪرڻ ۽ گهرن
 جي نسبت عورتن جي طرف ڪئي ويئي آهي. محبوبيه حضرت نبي ڪريم صلى الله تعالى
 عليه وآله و آله و جن جا مڪان، جن ۾ محبوبيه سائين جن جي ازواج مطهرات جي رهائش
 هئي ۽ محبوبيه سائين جن جي پردي فرماڻ کان پوءِ به اهي پنهنجي حياتي تائين انهن
 ٻي رهين، سڀني محبوبيه سائين جن جي ملڪيت هئا ۽ محبوبيه سمورن
 عليه الصلاة والسلامات جن جي ازواج مطهرات کي هيءَ درويش هئا، بلڪ رهائش
 جي اجازت ڏني هئي. انهي ڪري ازواج مطهرات جي وفات بعد انهن جي رازن کي
 ٽليا، بلڪ مسجد شريف ۾ داخل ڪيا ويا، جيڪو وقت آهي ۽ جنهن نفوسني مسلمانن
 جي لاءِ عام آهي. ١٣٣. هن معلوم ٿيو ته عورتن تي پردو لازم آهي ۽ ڌارين مردن کي
 ڪنهن گهر ۾ اجازت کان سواءِ داخل ٿيڻ جائز نه آهي. آيت ۾ ٻيو ٻيو ڪو خاص موجب
 معصيات جي حق ۾ دريافت آهي، پر ان جو حڪم سمورين مسلمان عورتن لاءِ آهي
 آهي. شانه نزل ٿيو. ١٣٤. جڏهن حضرت محبوبيه سيد عالم صلى الله تعالى عليه وآله و
 جن حضرت زينب سان نڪاح ڪيو ۽ وليم جي عام دعوت فرمايا تون ۽ جماعت جن
 جماعتن اينديون ويون ۽ طعام کائڻ کان پوءِ ناغ ٿي هلنديون پئي وڃڻ پڇاڙجڻ
 مٿي سگهرا اهڙا هئا، جيڪي کائڻ کان پوءِ فارغ ٿي اتي ويهي رهيا ۽ انهن گفتگو
 جو گهڻو سلسلو شروع ڪري ڌڙ ۽ گهڻي دير تائين ويٺا رهيا، مڪان به سر ٽهرو
 ان ڪري گهر وارن کي تڪليف ٿي ۽ حرج ٿيڻ جو اهي انهن جي ڪم ڪاج نه ڪري
 سگهيا. محبوبيه رسول ڪريم صلى الله تعالى عليه وآله و جن اڻيا ۽ ازواج مطهرات
 جي حورن ۾ پيش رهي ويا ۽ درو فرماي شريف آندائون. ان وقت تائين آهي
 ماڻهو پنهنجن ڪنهن ٻئي لکڻ هئا. معذور محبوبيه ڪريم جن وري واپس ٿي
 ويا. اهڙو قسم ڪري اهي ماڻهو روانا ٿيا. تڏهن حضرت محبوبيه اقدس صلى الله
 عليه وآله و جن دولت سرور ۽ اهل بيت ۾ درويش ٿي پيو وڌيڪا ٿيون. ان تي هي
 آيت ڪريم نازل ٿي. هن مان حضرت محبوبيه سيد عالم صلى الله تعالى عليه وآله و
 جن جو ڪمال حيات ۽ شان ڪريم ۽ حسن اخلاق معلوم ٿئي ٿو ضروري ۽ وجود
 صحابه ڪرام کي هيءَ فرمايائون ته اهي توهان هليا وڃو، بلڪ جيڪو طريقو اختيار
 فرمايائون، سو حسن آداب جو اعلى ترين معلم آهي. ١٣٥. مسئلو: هن مان معلوم

اعجبك حسنهن الاما مملكت يمينك وكان الله على
 جيتري تڪراري انهن جو حسن و مگر پائينون تنهنجي هٿ جو مال ١٣٦ ۽ الله هر شيءِ تي
 كل شيء رقيباً ١٣٧ يائها الذين امنوا لا تدخلوا بيوت النبي
 نگهبان آهي. اي ايمان وارو! نبي جي گهرن ۾ وڃڻ ١٣٨ حاضر نه ٿيو ايستائين
 الا ان يؤذن لكم الى طعام غير نظرين الله ولكن اذا
 جو توهان کي اجازت ڏني وڃي ١٣٩ مثال طور ڪاڏي لاءِ سڏيا وڃيائون ته اتي ڪاڏي پيئڻ جي راه تڪيداً رهو ١٣٩
 دعيكم فادخلوا فاذا اطعمتم فانتمشروا ولا مستانسين
 ها جڏهن سڏيا وڃو ته حاضر ٿيو ۽ جڏهن ڪاڏي بهرت ٿوي پيئڻ جي نه هجي ته ويٺي ڪالهن سان دل وندرايو
 لحديث ان ذلكم كان يؤذي النبي فيستحي منكم والله
 ١٣٥. بيشڪ ان ڀيري کي تڪليف پھتي ٿي پوءِ اهو توهان جو لحاظ فرمائيندو رهيو ١٣٦ ۽ الله حق فرمائڻ ۾
 لا يستحي من الحق واذا سالتنوهن متاعا فسئلهن من
 نه ٿو شرماي ۽ جڏهن توهان انهن کان ڪم ڪري ڪاشو گهر وڃي پري جي ٻاهران گهر وڃي
 ورا عجاب ذلكم اظهر لقلوبكم وقلوبهن وما كان لكم ان
 ان ۾ وڌيڪ پاڪائي آهي توهان جي دين ۽ انهن جي دين جي ١٣٧ ۽ توهان کي حق نه ٿوري جي جوهل الله
 تؤذوا رسول الله ولا ان تنكحوا ازواجه من بعده ابدا
 کي تڪليف پهچايو ١٣٨ ۽ ٻي ته ان کان پوءِ ڪڏهن به سندس بيبين سان نڪاح ڪريو نه
 ان ذلكم كان عند الله عظيماً ١٣٩ ان تبدوا شيئاً او تخفوه
 بيشڪ اها ڪالهه الله وٽ نهايت سخت آهي. جيڪڏهن توهان ڪا ڳالهه ظاهر ڪريو يا ڪا ڳالهه
 فان الله كان بكل شيء عليم ١٤٠ لا جناح عليهن في ابوابهن
 ته بيشڪ الله سڀ ڪجهه ڄاڻي ٿو. انهن تي حرج نه آهي ١٤١ پنهنجن ابنن
 ولا ابنايهن ولا اخوانهن ولا ابنا اخوانهن ولا ابنا
 ۽ پٽن ۽ ڀائرن ۽ ڀائيتن ۽ ڀائيڻن ١٤٢ ۽ پنهنجي
 اخواتهن ولا نسائهن ولا مملكت ايما هنن والقيين الله
 دين جي مورتن ١٤٣ ۽ پنهنجي ٻانهين ١٤٤ ۽ الله کان ڊڄنديون رهو

منزل ٥

١٣٥. جواهر گهر وارن جي تڪليف ۽ انهن جي حرج جسيب آهي. ١٣٦. ۽ انهن کي هلي وڃڻ جي لاءِ فرمائڻ پيا. ١٣٧. يعني ازواج مطهرات کان. ١٣٨. جو
 وسوسن ۽ خطرن کان امن رهي ٿو. ١٣٩. ۽ ڪو ڪم اهڙو ڪريو، جيڪو دل اقدس تي ڳرو هجي. ١٤٠. پر جڏهن عورت سان محبوبيه رسول ڪريم صلى الله تعالى عليه وآله و جن عقد فرمايو، اها حضور جن
 کان سواءِ هر شخص تي هميشه جي لاءِ حرام ٿي ويئي. اهڙي طرح اهي ٻانهين، جيڪي خدمت جي اجازت لاءِ وارين ٿيون ۽ قوت سان سر فرمايائون ويون، اهي به اهڙي طرح سڀني جي لاءِ حرام آهن. ١٤١. ۽ انهن
 ۾ خبر ٿي آهي ته الله تعالى پنهنجي حبيب صلى الله تعالى عليه وآله و جن کي تمام وڏي عظمت عطا فرمائي ۽ سندن حرمت هرحال ۾ واجب ڪيائين. ١٤٢. يعني انهن بيبين تي ڪو ڳالهه نه آهي هنن ٻيڙهي انهن
 ماڻهن کان پوءِ وڌيڪ، جن جو آيت ماريه ڏڪر فرمايو وڃي ٿو. شانه نزل ٿيو. جڏهن پوءِ جرحه نازل ٿيو ته عورتن جي پيئڻ، پيئڻ ۽ ويجهڻ رشتيدارن محبوبيه رسول ڪريم صلى الله تعالى عليه وآله و جن
 جن جي خدمت اقدس ۾ مريدن ڪري يا الله تعالى عليه وآله و جن! اها اسان پنهنجن ماڻهن ۽ ڌيئرن سان پردي جي ٻاهران گفتگو ڪريون ۽ ان تي هي آيت نازل ٿي. ١٤٣. يعني انهن ماڻهن جي سامهون
 اچڻ ۽ انهن سان ڪلام ڪرڻ ۽ ڪو حرج نه آهي. ١٤٤. يعني مسلمان بيبين جي سامهون اچڻ جائز آهي ۽ ڪافرو عورتن کان پردو ڪرڻ ۽ پنهنجو جسم لڪائڻ لازم آهي جسم
 جي انهن حصن کان سواءِ، جيڪي گهر جي ڪو ڪاري لاءِ ڪو ضروري ٿين ٿا. (جمل). ١٤٥. هتي چاچن ۽ مامن جرحي طرح ڏڪر، ڏڪير ويو، چوٽي اهي والدين جي حڪم ۾ آهن.

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا هُنَّ نَبِيٍّ (غَيْبُ الشَّيْءِ) فِي أَيِّ إِيْمَانٍ وَارُوا! (مُحَبَّر) فِي دُرُودِ بَرَكَةِ خُوبِ سَلَامَةِ مَوْلَايِ
 تَسْلِيمًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا ۝ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيًا وَكُتُبًا فَقَدْ احْتَمَلُوا
 تَكْلِفًا دُونَ إِيْمَانٍ وَارْنِ مَرُونَ فِي عَوْنِ كِي بَغْيِ كُنْهَن سَبَبِ جِي بِرُو بِشَكِ انْهَن بَنِي مَتِي فِي بَهْتَانِ
 بُهْتَانًا وَإِنَّمَا مُهِينًا ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَبَنَاتِكُمْ
 فِي عَوْنِ كِي نَمَاءُ تَبْنِي جِي چَادِرَن جَو هَكَ حَمُورِ بَنِي مُنْهَن فِي رَكْنِ ١٥٢ هِي وَدِيَكِ وَيُجَوَّاهِي
 أَنْ يُعْرِضَ فَلَآ يُؤْذِينَ ۝ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ لَنْ لَمْ يَنْتَه
 جَو سَنَدَن مِيحَاقِي وَهَاجِي تَكْلِفَ دَنِيُون وَجَن ١٥٣ هِي اللَّهُ بَخْشَ تَهَار مَهْرَبَانِ آهِي
 الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ
 جِي كَدَهَن دَمَرِيَا مَنَاقِ ١٥٤ هِي جِي دَلِيَن مَرِيضِ آهِي ١٥٥ هِي مَدِينِي مَكُورِ بَكِيْرُ وَارَا
 فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا
 ١٥٥ تَ مَرُورِ اسَان تَوَكِّي انْهَن فِي شَهْ دَنِيْدَاسِي ١٥٦ هِي پَرُو آهِي مَدِينِي مَرِ تَوَرْت دَرَهَن ا مَگر
 قَلِيلًا ۝ مَلْعُونِينَ ۝ إِنَّمَا تُقْفُوا أَخْدًا وَقَتُّلُوا تَقْتِيلًا ۝
 تَوَرَا دَنِيْنَهَن ١٥٧ هِي قَتَّكَارِ پِيَل جَاتِي بِه مَلَن پَكُورِيَا وَجَن بِه چُونْدِي قَتْلِ كِيَا وَجَن
 سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ
 ١٥٨ هِي جَو طَرِيْقُو هَلِيَرَا جِي تَوَرَا انْهَن مَالْهَن مَرِي جِي آيِي كُزْدِي وَيَا ١٥٩ هِي تَوَرْتِ اللَّهُ جَو دَسْتَرَهَرَن مَتَبَرِ

منزل ٥

١٥٢ محبب سرور مومنين صلى الله تعالى عليه واله وسلم جن تي درود مومكليم
 مومكليم واجب آهي. هر هڪ مجلس مومندن ذڪر ڪرڻ واري تي پڌرڻ واري
 تي به هڪ ڀيرو به ان کان وڌيڪ مستحب آهي. اهوئي قول پروسو وارو آهي ۽ ان
 تي جمهور آهي ۽ نماز جي پويين قنڌي ۽ التحيات کان پوءِ درود شريف پڙهڻ
 سنت آهي ۽ سندن اتباع ڪري سندن آل، اصحاب ۽ ٻين مومنين تي به
 درود مومكليم سگهجي ٿو يعني درود شريف مومندن نالي اقدس کان پوءِ انهن
 کي شامل ڪري سگهجي ٿو ۽ مستقل طريقي محبب سائين جن کان سواءِ
 انهن مان ڪنهن تي درود مومكليم مڪروه آهي. مسئلو: - درود شريف
 مير آل ۽ اصحاب جوه ڪو متواتر آهي به هي به چيو ويو آهي ته آل جي ذڪر
 کان سواءِ مقبول نه آهي. (درود شريف: الله تعالى جي طرف کان محبب نبي ڪريم
 صلى الله تعالى عليه واله وسمعه وبارك وطم جن تي ڪم آهي. عالمن اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ جِي معني آهي ڪي آهي تيار ٻي ڀاڱي ۽ محبب محمد مصطفيٰ صلى الله تعالى
 عليه واله وسمعه وبارك وطم جن تي عظميت عطا فرما ۽ دنيا ۽ سندن دين بلند ۽ سندن
 دعوت غالب فرما ۽ سندن شيعت کي بقا عنايت فرما ۽ آخرت مومندن شفا
 قبول فرما ۽ سندن ثواب زياده ڪري ۽ اولين ۽ آخرين تي سندن فضيلت جو
 اظهار فرما ۽ نبين، رسولن، ملائڪن ۽ سموري خلق تي سندن شان بلند ڪري.
 مسئلو: - درود شريف جون گهڻيون برڪتون ۽ فضيلتون آهن. حديث شريف
 م آهي ته محبب سيد عالم صلى الله تعالى عليه واله وسمعه وبارك وطم جن تي درود ڪرڻ
 وارنهن تي درود مومكليم ٿو ملائڪن کان جيلا ۽ مغفرت جي ڏيکارڻ ٿا.
 مسلم شريف جي حديث شريف م آهي ته جيڪو مون تي هڪ ڀيرو درود مومكليم ٿو، الله
 تعالى ان تي ڏهه ڀيل مومڪليم ٿو. ترمذي جي حديث شريف م آهي ته جيڪو ڪنهن تي درود ڪري
 جي ساهون منهنجو ذڪر ڪري ٿو، اهو درود ٻن مومڪليم ۽ ڪلا آهي ايڏا ۽
 ٽي ڀاڱا ڪنهن تي، جيڪي الله تعالى جي شان ۽ احوالن جي ڳالههون چوڻ ٿا، جنهن
 اهو منزه ۽ پاڪ آهي ۽ محبب رسول ڪريم صلى الله تعالى عليه واله وسمعه وبارك وطم جن تي
 تڪذيب ڪن ٿا انهن تي ٻنهي جهانن لعنت. ١٥٤ آخرت ۾ ٻه ڪلا شانه
 نرو ٿا. هي آيت انهن منافقن جي حق ۾ نازل ٿي، جيڪي حضرت علي رضين
 رضی الله تعالى عنه کي ايڏا ۽ ٽيڏا ڪلا ۽ سندس حق ۾ ٻه ڪلا ڪندا هئا.
 حضرت نضيل فرمايو ته ڪي ۽ سور ۽ ٻه ناحي ايڏا ۽ ٽيڏا ڪلا ڪندا آهن ۽ پوءِ
 مومنين ۽ مومنيابن کي ايڏا ۽ ٽيڏا ڪيترن قدر پڌر ترين جزم آهي. ١٥٥
 ٻه مٿي ۽ منهن کي لڪائڻ، جڏهن انهن کي ڪنهن حاجت جي لاءِ نڪرڻو هجي.
 ١٥٦ آهي ته اهو عورتون آهي. ١٥٧ ۽ منافق انهن جي پويان نه پون.
 ١٥٨ ۽ منافق انهن جي چڙهن ۾ ڪنهن کان پنهنجي حالت جدا ڪري ڇڏڻ. ١٥٩ پنهنجي
 نفاق کان. ١٦٠ هڪ جيڪي پراڻيال ڪن ٿا يعني فاجر ۽ بدڪار آهن، اهي جيڪڏهن پنهنجي بدڪاري کان باز ڏجن،
 ڪندا هئا ته مسلمانن کي شڪست ٿي وئي ۽ اهي قتل ڪيا ويا. دشمن حملو آور ٿي رهيا آهن ۽ انهن جو مقصد مسلمانن جي دل شڪي ۽ انهن کي پرڏيائي ۾ وجهڻ هوندو. هنن انهن مانهن جي متعلق ارشاد فرمايو
 وڃي ٿو ته جيڪڏهن اهي انهن حڪمن کان باز ڏجن، ١٦١ ۽ تهراني انهن تي مسلط ڪندا آهن. ١٦٢ وري مدينه طيبه انهن کان خالي ڪري ويندو ۽ اهي اتان ڪڍي ويندا. ١٦٣ يعني اهي اُمتن
 جا منافق، جيڪي اهو ٿيڻ حڪمن ڪندا هئا، انهن جي لاءِ سنت الاهي اها ٿي رهي تڄي لڌا ڇڏڻ ماري وڃن.

اَنْ يَّحْمِلَهَا وَاشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اِنَّهٗ كَانَ

انڪار ڪيو ۽ ان کان ڊڄي ويا ۽ اٽڪل انسان انهي کي کڻي ورتو بيشڪ انهي جي جان کي سخت مشقت ۾ وجهڻ

ظُلُومًا جَهُولًا ۵۱ لِيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَتِ وَ

دارو وڌو نادان آهي. جيئن الله عذاب ڏئي منافق مردن ۽ منافق عورتن ۽

الْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَتِ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

۵۲ مشرڪ مردن ۽ مشرڪ عورتن کي ۽ الله توبه قبول فرمائي مسلمان مردن ۽ مسلمان عورتن جي

وَالْمُؤْمِنَاتِ ۵۳ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۵۴

۽ الله بخششگر مهربان آهي.



سورة سبا مڪي آهي ۴۸ ۽ ۴۷ آيتن ۽ ۴۸ ۽ ۴۷ رڪوع آهن.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الله نهايت مهربان ۽ باجهاري جي نالي سان (شروع) ۽

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ

سڀ خوبيون الله جي واسطي جنهن جي ملڪيت آهي جو ڪجهه آسمانن ۾ آهي ۽ جو ڪجهه زمين ۾ وڃي

الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۵۵ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۵۶ يَعْلَمُ مَا يَلْجِ فِي

۵۷ آخرت ۾ ان جي تعریف آهي ۽ آهي ۽ آهي حڪمت وارو خبردار ۽ ڄاڻي ٿو جو ڪجهه زمين ۾ وڃي ٿو

الْاَرْضِ وَمَا يُخْرِجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرَبُ

۵۸ ۽ جو ڪجهه زمين مان نڪري ٿو ۽ جيڪي آسمان کان لهي ٿو ۽ جيڪي ان ۾ مٿي ڇڏي ٿو

فِيهَا ۵۹ وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ۶۰ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

۶۱ ۽ اهوئي مهربان بخششگر وارو آهي ۽ ڪافرن چيو اسان تي قيامت

لَا تَأْتِيْنَا السَّاعَةُ قُلْ بَلٰی وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَلٰی الْغَيْبِ

۶۲ ۽ ايندي ۽ ۶۳ ٿون فرمايو چوڻ منهنجي رب جو قسم بيشڪ ضرور توهان تي ايندي غيب ڄاڻي ٿو وارو

لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَ

۶۴ ۽ ان کان غائب نه آهي ذري برابر ڪا به شيءِ آسمانن ۾ ۽ نه زمين ۾ ۽

۵۱ ۽ ۵۲ جو جيڪڏهن ادا ڪندا آهن ته عذاب ڪير ويندو ۽ پوءِ الله تعاليٰ عزوجل اها امانت حضرت آدم عليه السلام جي اڳيان پيش ڪئي ۽ فرمايائين ته مان آسمانن ۽ زمينن ۽ جبلن تي پيش ڪئي هئي ۽ اهي ڏکي سگهيا ڇڏيون ان جي ذميداري سان ڏٺا ان کي کڻي سگهندن ۽ حضرت آدم اقرار ڪيو.

۵۳ ۽ ۵۴ چيو ويو آهي ته معنيٰ آهي ته اسان امانت پيش ڪئي ۽ جيئن منافق جو اتفاق ۽ مشرڪن جو شرڪ ظاهر ٿئي ۽ الله تعاليٰ انهن کي عذاب فرمائي ۽ منهنجيڪي امانت جي ادا ڪرڻ والا آهن، تن جي ايمان جو اظهار ٿئي ۽ الله تبارڪ تعاليٰ انهن جي توبه قبول فرمائي ۽ انهن تي رحمت ۽ مغفرت ڪري، جيئن ڪري (انهن کان ڪن عبادتن جيڪو تفصيل ۾ ٿي هجي. (خاندان) ۵۵ ۽ ۵۶ سورة سبا مڪي آهي آيت ويتر ۽ ۵۷ ۽ ۵۸ ۽ ۵۹ ۽ ۶۰ ۽ ۶۱ ۽ ۶۲ ۽ ۶۳ ۽ ۶۴ هن ۴۸ رڪوع ۽ چو وڃاها آيتن، ان سؤتيه ڪلام ۽ هڪ هزار پنج سؤ ٻارهن حرف آهن.

۵۱ يعني هر شيءِ جو مالڪ، خالق ۽ حاڪم الله تعاليٰ آهي ۽ هر نعمت انهيءَ جي طرفان آهي ته پوءِ اهوئي حمد و ثنا جو مستحق و لائق آهي.

۵۲ يعني جيڪڏهن دنيا ۽ محمد جو حق دار الله تعاليٰ آهي، تيئن ئي آخرت ۾ به حمد جو حق دار اهوئي آهي ۽ چو ته ٻئي جهان انهيءَ جي نعمتن سان ڀريل آهن. دنيا ۾ به انهن تي سندس حمد ۽ ثنا واجب آهي ۽ چو ته اهوئي ڪافي آهي ۽ آخرت ۾ جنتي نعمتن جي سرور ۽ راحت جي خوشيءَ ۽ مسندس حمد ڪندا.

۵۳ يعني زمين جي اسدر داخل ٿئي ٿو، جيئن برسات جو پاڻي مٿل ۽ لڪل شيءِ.

۵۴ جيئن ساڳيو ڀڙ، چشما ۽ ڪاپيون ۽ حشر جي وقت مٿل.

۵۵ جيئن برسات، برف، آله ۽ نموني نموني جون برڪت ۽ ملائڪ.

۵۶ جيئن ملائڪ، دعائون ۽ ٻانهن جا عمل.

۵۷ يعني انهن قيامت جي اچڻ جو انڪار ڪيو.

۵۸ يعني منهنجو رب غيب جو ڄاڻيندڙ آهي، ان کان ڪا به شيءِ مخفي نه آهي ته پوءِ قيامت جو اچڻ ۽ ان جي قائم ٿيڻ جو وقت به ان جي علم ۾ آهي.

لَا أَصْغُرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كُتُبٍ مُبِينٍ ۖ لِيَجْزِيَ

۞ اَن ڪان ننڍي ۾ نه ان ڪان وڏي مگر هڪ صاف ٻڌائي واري ڪتاب ۾ آهي ته جيئن انعام ڏي

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ

انهن کي جن ايمان آندو ۽ چڱا ڪم ڪيا وڻ هي آهن جن جي واسطي بخشش آهي ۽ عزت جي روزي

كَرِيمٌ ۖ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

۞ ۽ جن اسان جي آيتن ۾ شڪست جي ڪوشش ڪئي انهن جي واسطي سخت درد ڏيک عذاب

مَنْ رَجَزَ الْيَوْمَ ۖ وَيَرَى الَّذِينَ أَوْثُوا الْعِلْمَ الذِّي أُنْزِلَ

منجهان عذاب آهي ۽ جن کي علم مليو آهي جائن ڦاٽ جو ڪجهه تنهنجي طرف

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝

تنهنجي رب جي طرف کان لائق اسوحت آهي ۽ واٽ ڏيکاري ٿو عزت واري سمورين خيرين سان ساراهيل جي

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ يُنْبِئُكُمْ إِذَا

۽ ڪافرن چيو ته اسان توهان کي اهڙو مرد ڏيکارين ۽ پيچي توهان کي خبر ڏي ته جڏهن توهان تڪرار ٿڪرا

مُرْقَتْكُمْ كُلٌّ مِّمَّزِقٍ ۖ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۖ أَفَتَرَىٰ عَلَىٰ

تي ڌار ڌار ٿي ويندو ته پوءِ توهان کي وڌيڪ نئين سر پيدا ٿيڻ آهي ڇا الله تي ان ڪوڙ ٻڌو ويا

اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي

ان کي سوداء آهي ته بلڪه اهي جيڪي آخرت تي ايمان نه ڏي ٿا تنهن ۾

الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ۖ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

عذاب ۽ پري جي گهر اهي ۾ آهن پوءِ ڇا انهن نه ڏٺو جو انهن جي اڳيان ۽ پٺيان آهي

وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۖ إِنَّ شَأْنَهُمْ خَفِيفٌ بِهِمْ

آسمان ۽ زمين ۽ اسان گهروڻ ته انهن کي ته زمين ۾ رهي

الْأَرْضِ أَوْ نَسْقُطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ

ڇڏيون يا انهن تي آسمان جو ٽڪرو ڪريون بيشڪ ان ۾

لَايَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ۖ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا ۖ

نشان آهي هر هڪ ڪنڌر ٻانهي جي واسطي ۽ بيشڪ اسان داود کي پنهنجي وڏو فضل ڏنو ۽

منزل ٥

وَلَا جَنَّةَ بِهِ .

۱۳ ۽ انهن ۾ پيچا اعتراض ڪري ۽ انهن کي شعر

پيجاد وغيره ٻڌائي ماڻهن کي روڪي ۽

چاهيا ٿيون (جنهن جي رديڪ بيان هن تي

سوءِ جي پنجين رڪوع جي پڇاڙي ۾ ٿيندو)

۱۴ ۽ يعني اصحاب محراب رسول الله صلي

الله تعاليٰ عليه الهام ٿيو يا ڪتابي مومن مثلاً

عبدالله بن سلام ۽ سندس ماضي.

۱۵ ۽ يعني ڪافرن پاڻ ۾ متعجب ٿي ڪري چيو:

۱۶ ۽ يعني محراب سيد عالم محمد مصطفيٰ

صلي الله تعاليٰ عليه الهام ٿيو.

۱۷ ۽ جواهي (اهڙيون عجيب ۽ غريب ڳالهيون

چون ٿا. الله تعاليٰ ڪافرن جي ان مقولي جو

د فرمايو آهي ٻئي ڳالهين ۾ آهن. محراب

حضور سيد عالم صلي الله تعاليٰ عليه الهام ٿيو

انهن پنهنجي کان پاڪ آهن.

۱۸ ۽ يعني ڪافرن جي حساب جرنڪار

ڪرڻ وارن.

۱۹ ۽ يعني ڇا آهي ان ته آهن جو انهن آسمان

۽ زمين جي طرف نظر ٿي ڏئي ۽ پنهنجي

اڳيان پويان ڏٺائون تي به جو انهن کي معلوم

ٿي ها ته اهي هر طرف کان گهيري ۾ آهن ۽ زمين

۽ آسمان جي طرفن کان ٻاهر ڏٺا جي سگهن

۽ خدا جي بادشاهي کان نه ٿا ٽنڪري سگهن ۽

انهن کي پڇڻ جي ڪا جڳهه نه آهي انهن آيتن

۽ رسول جي تڪذيب ۽ انڪار جي هيئن ۽

ڏانهن ڏٺو ۽ هڪ ڪندي ڪوبه خوف نه

ٿيڻو ۽ پنهنجي ان حالت جو خيال ڪري

نه ڏنا

۲۰ ۽ انهن جي تڪذيب ۽ انڪار جون

مزانئون ٿارون وائون. ۲۱ ۽ منظر ۾ ٽڪر. ۲۲ جيڪا دلالت ڪري ٿي ته الله تعاليٰ ٻڌي ٿي ۽ ان جي منڪر جي عذاب تي ۽ هر شي ۾ تي قادر آهي. ۲۳ ۽ يعني نبوت ۽ ڪتاب

۽ چيو ويو آهي ملڪ ۽ هڪ ڦرل هي آهي ته سهرڙ آواز وغيره سموريون شيون جيڪي کيس خصوصيت سان عطا فرمايون ويون ۽ الله تعاليٰ جانن ۽ پکين کي حڪم ڏنو.

يُجِبَالُ أَوْبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ وَالتَّالَهُ الْحَبِيدَ ٥٠ آت

اي جبلان سان گد الله جي طرف رجوع ڪريو ۽ اي پکي ۽ اسان ان جي واسطي لوه نروڪي ۽ ويڪر ٿيڻ هون ٺاه

اعْمَلْ سَبِيغَتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاَعْمَلُوا صَالِحًا اِنِّي بِمَا

ڪم ٺاهڻ ۾ اندازي جو خيال رک ۽ توهان سمورا چڱا ڪم ڪريو جيڪي توهان جي ڪمن کي ڏسي

تَعْمَلُونَ بَصِيرَةً ٥١ وَلَسْلَيْمَنَ الرَّيْحَ عُدُوَّهَا شَرٌّ وَّرَا حُفَا شَرُّ

رهيو آهيان ۽ سليمان جي وس ۾ ڪري ڇڏيائين ان جي صبحي منزل هڪ مهيني جي رات ۽ شامي منزل هڪ مهيني جي رات

وَأَسْأَلُكَ عَيْنَ الْقَطْرِ وَمَنْ الْجَنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ

۽ اسان جي واسطي پگهريل تاهي جو چشمو هليو ۽ جنن مان اهي جيڪي ان جي ڪرڪندا آهن سندس رب جي

بِأَذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ يَزْعُرْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِئَا نَذَقْهُ مِنْ عَذَابِ

حڪمران ۽ جيڪو انهن مان اسان جي حڪمران ڏي ۽ اسان ان کي چئي هڻندڙ باه جو عذاب

السَّعِيرِ ٥٢ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبٍ وَتَمَثَّلُونَ

چڪاڻيد اسان جي واسطي ٺاهيندا آهن اڃا محل ماڙيون ۽ جيڪي هو گهري ۽ تصويرون ۽ ڌڻن جو ذهن جي

جَفَانِ كَالْجَوَابِ وَقَدِّرْ رِسَالَتِ اَعْمَلُوا اَلْ دَاوُدَ شُكْرًا وَّ

برابريالا ۽ ڏيکاريو ڏيکيو ۽ ڏي داور جي آل شڪر ڪريو ۽ منهنجي ٻانهن مان

قَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ٥٣ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا

شڪر وارا ٿورا آهن ۽ پوءِ اسان جڏهن ان تي موت جو حڪم موڪليو جن کي سندس مٿي خبر ڏيڻ ڏي

دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِمْ اَلَا دَابَّةُ اَلْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاتِهِ ٥٤ فَلَمَّا خَضَرَ

مگر زمين جي اڏي ڇهن ان جي لک کي پئي کاڌو ۽ پوءِ جڏهن سليمان اتي ڪري پير تڏهن جن

تَبَيَّنَتْ اَلْجَنُّ اَنَّهُمْ كَاَنُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ

جي حقيقت ٿي ويئي ۽ جيڪي تڏهن غيب ڄاڻندا هجن هاڻ ۽ تان خواري جي عذاب ميرن

اَلْمُهَيِّنِ ٥٥ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكِهُمْ اَيَةٌ جَاءَتْهُمْ عَنْ

رهن ها ۽ بيشڪ سبا ۾ جي واسطي سندن آبادي ۾ نشاني هئي ۽ باغ سڄي

يَمِيْنٍ وَشِمَالِ هٰكُوْا مِنْ رِّمْقٍ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ بَلَدَهُ

۽ ڪي ۽ پنهنجي رب جو رزق کائو ۽ ان جو شڪر ادا ڪريو ۽ پاڪ شهر

منزل ٥

۲۴ جڏهن اهو تسبيح ڪري ان سان گڏ تسبيح ڪريو اهڙي طرح جڏهن حضرت داؤد عليہ السلام تسبيح ڪندو هو ته جبلن کان به تسبيح ٻڌڻ پوندي هئي ۽ جيڪي جهڪي ايندا هئا. اهو سندس معجزو هو. ۲۵ جو سندس هٿ مبارڪ ۾ اچي مٿي يا ڳوٺ تي وڌي ۽ وڌيڪ وڌي ويندو هو ۽ پاڻ جيڪر ان مان چاهيندو هو باه ۽ ٺڪڻ ڪٽڻ کان سواءِ ٺاهي ڇڏيندو هو ان جو سبب هي بيان ڪيو ويو آهي ته جڏهن پاڻ بني اسرائيلن جريانده شهر تي سندس طريقي تي هروڙيا ماڻهن جي حالتن جي جستجو جي لاءِ اهڙي طرح نڪرندو هو ته ماڻهو کيس ڏسڻ جي ڇوڏ ڪر ملندو هو ۽ کيس ڏسڻ جي ڇوڏ ڪندو هو ان کان پاڻ معلوم ڪندو هو ته داؤد ڪيئن شڪر آهي. سڀ ماڻهو تعريف ڪندا هئا. الله تعاليٰ هڪ ملائڪ انسان جي نيت ۾ موڪليو. حضرت داؤد عليه السلام ان کان به عادت موافق اهوئي سرال ڪيو ته ملائڪ چيو ته داؤد آهي ته تمام سٺا ماڻهو جيڪر ان هڪ عادت ذهبي ها. ان تي پاڻ متوج ٿيو ۽ فرمايائين ته خدا جا ٻانهي اهو ڪهڙي خصلت ۽ ان چيو ته اهو پنهنجو ۽ پنهنجي اهل عيال جو خرچ بيت المال مان ڪي ٿو. اهو ٻڌي سندس خيال ۾ آيو ته جيڪڏهن بيت المال مان وظيفو ڏئي ته وڌيڪ بهت ٿيندو. ان ڪري پاڻ بارگهه الاهي ۾ دعا ڪري پاڻ کي سندس لاءِ ڪو اهڙو سبب ڪر جو جنهن سان پاڻ پنهنجي اهل عيال جو ڇڏڻ ڪري سگهي ۽ بيت المال (شاھي خزاني) ۾ کيس ڏيئي ڏي ويو. سندس اها دعا قبول ٿي ۽ الله تعاليٰ سندس لاءِ لوه کي نروڪيو ۽ کيس زرو ٺاهي صفت جو علم ڏنائين. سڀ کان اڳ نرو ٺاهڻ واري حضرت داؤد آهي. پاڻ روزانو هڪ نرو ٺاهيندو هو. اها چئن هزارن ۾ وڪي هئي. ان مان پاڻ ٽي ۽ پنهنجي اهل عيال تي خرچ ڪندو هو ۽ فقيرن ۽ مسڪين تي به صدقو ڪندو هو. ان جو بيت آيت ۾ آهي. الله تعاليٰ فرمائي ٿو ته انا داؤد عليه السلام لاءِ لوه نروڪي کيس فرمايو. ۲۶ تان جا گول ڪڍا ڪجهه ٽٽا ورجولا هجن. تمام سٺا ٺاهڻ وڪر ۽ اهڙي طرح پاڻ صبر جو مشق روانو ٿيندو هو ته ٻن پهرن جو رات ۱۸ صطخر ۾ فرمائيندو هو. جيڪو ملڪ فارس ۾ آهي ۽ دمشق کان هڪ مهيني جي فاصلي تي آهي ۽ شام جو صطخر کان روانو ٿيندو هو ته رات جو ڪابل ۾ آڻيو فرمائيندو هو. اهو به تيز سوار جي لاءِ هڪ مهيني جو رستو آهي. ۲۸ جيڪو ٽي ڏينهن سر زمين يمن ۾ پيا ٿي. وانگر جاري رهيو ۽ هڪ ڏينهي آهي ته هرهيني ۾ ٽي ڏينهن جاري رهندو هو ۽ هڪ ڏينهي به آهي ته الله تعاليٰ حضرت سليمان عليه السلام جي لاءِ ٺاهي پگهار ڇڏي ڇڏي. حضرت داؤد عليه السلام جي لاءِ لوه کي نروڪي ڇڏيو هو. ۲۹ حضرت ابن عباس رضي الله تعاليٰ عنهما فرمايو ته الله تعاليٰ حضرت

سليمان عليه السلام جي لاءِ جنن کي مطيع فرمايو. ۳۰ حضرت سليمان عليه السلام جي فرمانبرداري ڏي. ۳۱ ۽ عاليشان عملتون ۽ مسجدون ۽ انهن مان بيت المقدس به آهي. ۳۲ وحشي جانورن ۽ پکين وغيره جون ٿاهي. بلور ۽ پٿر وغيره مان ۽ ان شريعت ۾ تصور ٺاهڻ حرام نه هو. ۳۳ ايترو ته ۱۰ جو هڪ ڏاڍا هزار هزار ماڻهو ڪا. ۳۴ پنهنجن چچن تي قائم هون ۽ تمام وڏي ٻرن هيرن ايتائين جو پنهنجن جانن کان هٽائي نه سگهين هيرن. ۳۵ ڪيڏون لکائي انهن تي چڙهندا هئا. اهي يمن مريون. الله تعاليٰ فرمائي ٿو ته اسان فرمايو ته. الله تعاليٰ جو انهن نعمت تي جيڪي ان توهان کي عطا فرمائين. ان جي اطاعت بجا آئي ڪري. ۳۶ حشر سليمان عليه السلام بارگهه الاهي ۾ دعا گهري هئي ته سندس وفات جو حال جنن تي ظاهر ٿئي ته جيئن انسانن کي معلوم ٿي جي ڇن غيب ۽ تڏهائين. پوءِ پاڻ محراب ۾ داخل ٿيو ۽ عادت مرفاقن جي لاءِ پنهنجي لٺ تي تڪ لڳائي بيهي رهيو. جن دستور مطاقت سندن خدمت ۾ مشغول رهيا ۽ هي سمجھندا رهيا ته سڳورو زنده آهي ۽ حضرت سليمان عليه السلام جو گهڻي عرصي تائين انهي حالت ۾ رهڻ انهن لاءِ ڪجهه حيرت جوڙا ڏنو. ڇو ته انهن گهڻا ڀيل ڏٺو ته پاڻ هڪ مهينن يا ٻه به مهينا ۽ ان کان زياده عرصي تائين عبادت ۾ مشغول رهن ٿا ۽ سندس نماز ۾ گهڻي ٿئي ٿي ايتائين جو سندس وفات کان پوءِ پري هڪ سال تائين جن سندس وفات کان آگاهه ٿيا ۽ پنهنجي خدمت ۾ مشغول رهيا. ايتائين جڏهن الله تعاليٰ جي حڪمران اڏو ۽ سندس لک کي ڇڏيو ۽ سندس جسم مبارڪ جيڪو لک جي ساري قائم هو زمين تي اچي پيو. ان وقت جنن کي سندس وفات جو علم ٿيو. ۳۷ تاهي غيب ڏٺائين. ۳۸ حضرت سليمان عليه السلام جي وفات کان آگاهه ٿين ها. ۳۹ هڪ سال تائين عمارت جي ڪنن ۾ سخت تڪليف ڏسهن ها. رات ٿيل آهي ته حضرت داؤد عليه السلام بيت المقدس جو بنياد ان مقام تي رکيو هو جتي حضرت موسيٰ عليه السلام ۾ خرمو نصب ڪيو هو. ان عمارت جي پري ٿيڻ کان اڳ حضرت داؤد عليه السلام جي وفات جو وقت اچي ويو ۽ پاڻ پنهنجي نوريه احمد حضرت سليمان عليه السلام کي ان جي تڪميل جي وصيت فرمائي. اهڙي طرح پاڻ شيطانن کي ان جي تڪميل جو حڪم ڏنائين. جڏهن سندس وفات جو وقت ۽ پنهنجي ٿيڻ پاڻ دعا گهريائين ته سندس وقا شيطانن تي ظاهر ٿئي ته جيئن اهي عمارت جي تڪميل تائين علم ۽ مصروف رهن ۽ انهن کي جيڪا غيب جي علمي دعويٰ آهي. سا به باطل ٿي وڃي. حضرت سليمان عليه السلام جي عمر ٽوڙجا سال هئي. تيرهن سالن جي عمر ۾ پاڻ بادشاهي جي تخت تي ويٺو ۽ چاليهه سال بادشاهي فرمايائين. ۴۰ سبا عرب جو هڪ قبيلو آهي جيڪو پنهنجي ڏاڏي جي نالي سان مشهور آهي ۽ اهڙو ڏاڏو سبا بن يشجب بن يعرب بن قحطان آهي. ۴۱ جيڪا سن جي حدن ۾ واقع هئي

۸۵ تودیت ۽ انسجیل وغیره .

۸۶ یعنی تابع ۽ پیروڪار هئا .

۸۷ يعني پنهنجي سردارن کي .

۸۸ ۽ اسان کي ايمان آڻڻ کان نه روڪيو هئا .

۸۹ يعني رات وڌينهن توهان اسان جي لاءِ مڪر ڪندا هئجو ۽ اسان کي هر وقت شرڪ تي اڀاريندا هئو .

۹۰ يعني ٻئي ٽولا تابع به ۽ متبع به ۽ پيروڪار به ۽ انهن جي پلاٽن وارا به ايمان نه آڻي ٿا .

۹۱ جهنم جو .

۹۲ توري پلاٽن وارا هجن يا انهن جي چوڻ ۽ اچڻ وارا سمورن کان جي اها سزا آهي .

۹۳ دنيا ۾ ڪفر ۽ معصيت .

۹۴ هن محبر سيد عالم صلي الله تعالى عليه وسلم جن جي تسڪين خاطر فرمائي ويئي ته توهان انهن ڪافرن جي تڪذيب ۽ انڪار کان ڌڪيل نه ٿيڻ کان

جورين سڳورن سان اهوئي دستور رهيو آهي ۽ مالدار ماڻهو اهڙي طرح پنهنجي مال ۽ اولاد جي غرو ۽ رينين سڳورن جي تڪذيب ڪندا آهن ٿا . شائستو

۽ شخص واپار ۾ شريڪ هئا . انهن مان هڪ شام ملڪ ۽ هڪ مڪر ۾ رهين . جڏهن حضرت ڀرڻز محبر بي ڪريم صلي الله تعالى عليه وسلم

جن مبعوث ٿيا ۽ ان شام ملڪ ۾ محبر سائين جي خبر پئي ته پنهنجي شريڪ کي خط لکيو ۽ ان کان محبر پاڪ جن جو مفصل احوال معارف ڪيائين

ان شريڪ جواب ۾ لکيو (محبر) محمد مصطفيٰ صلي الله تعالى عليه وسلم جن پنهنجي نبوت جو اعلان ٿيڪر آهي ۽ پرندي درجي جي حقير ۽ خرب ماڻهن کان

سور ۽ سندن اتباع ڪنهن پڻ نه ڪين جڏهن اهو خط ان رت پهتو ته اهو پنهنجي واپاري ڪم کي ڇڏي مڪر ۾ آيو ۽ اچڻ سان ئي پنهنجي

شريڪ کي چيائين ته من کي محبر سيد عالم صلي الله تعالى عليه وسلم جن جو پتو پڌو آهي ۽ ڇو معلوم ڪري ڇو سرور ڪونين صلي الله تعالى عليه وسلم

جن جي خدمت اقدس ۾ حاضر ٿيو ۽ عرض ڪيائين ته توهان دنيا کي دعوت ڏيڻ لاءِ اسان کان ڇا گهرو ٿا . فرمايائون بت پرستي ڇڏي هڪ الله تعاليٰ جي عبادت ڪر ۽

پاڻ اسلام جا احڪام پڌا يا ٿوڻ . اهي ڪالهيون ان جي دل ۾ اڻ ٿوري وڌون ۽ اهو شخص ائين ڪتاب جو عالم هو ۽ چوڻ لڳو ته مان شاهدي ڏيان ته توهان

بيشڪ الله تعاليٰ جا رسول آهين . محبر سائين فرمايو ته اهو ڪيئن چاتو

وَلَا يَأْتِي بَيْنَ يَدَيْهِ ظُلُومٌ وَلَا تُكْرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ

۽ نه انهن ڪتابن تي جيڪي هن کان اڳي هئا ۽ نه انهن نموني تون ڏسين جڏهن ظالم پنهنجي رب وٽ بيماريا

عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ

ويندا انهن ۾ هڪ ٻين تي ڪالهه اڃا ٿيندا اهي جيڪي ڪمن ورتا هئا انهن کي چوندا جيڪي

اسْتَضَعُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ

آڪر ڪندا هئا ۽ جيڪڏهن توهان دهجو هئا ته ضرور اسان ايمان آڻيون ها اهي

الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتَضَعُوا أَخُنُّنُ صَدَدُكُمْ عَنِ

جيڪي وڌائي ڪندا هئا ڪمزور (دٻيلن) کي چوندا ڇا اسان توهان کي روڪي ڇڏيو

الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَ كُمْ بَلْ كُنْتُمْ فَجْرَيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ

هدايت کان هن کان پوءِ جو توهان وٽ اچي ويئي بلڪ توهان پاڻ مجرور هئا ۽ چرند اهي جيڪي دٻيل هئا

اسْتَضَعُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا

تڪرور ان کي بلڪ رات ۽ ڏينهن جي سازش هي ۽ ۸۵ جڏهن جو توهان اسان کي حڪم ڏيندا هئا

أَنْ نَّكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا ۚ وَأَسْرُوا الشَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا

الله جو انڪار ڪيون ۽ ان جي واسطي برابري وارا ٺاهين ۽ دل ۾ چيائين ڳڻندا ۸۶ جڏهن عذاب ڏنائون

الْعَذَابُ وَجَعَلْنَا الْأَعْلَىٰ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَهْلَ الْجِبْرِ

۸۷ ۽ اسان گت وڌا انهن جي گچي ۾ جن انڪار ڪيو هو ۹۰ انهن کي بدلو نه ڏنو ويندو

إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا

مگر سندن عملن جو . ۹۱ ۽ اسان جڏهن به ڪنهن شهر ۾ مڪر ڊيڄاريندڙ موڪليو ته اتي جي

قَالَ مُتَرَفُوهُمْ إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ

آسودن اهوئي چيو ته توهان کي جوڪو ڏيئي موڪليو آهي ان جا انڪاري آهيون ۹۲ چوڻ لڳا اسان مال ۽

أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا ۚ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝ قُلْ إِنْ رَّبِّي يَبْسُطُ

اولاد ۾ گهڻائي وارا آهيون ۽ اسان تي عذاب ٿيڻ نه آهي ۹۳ . تون فرما ۽ بيشڪ منهنجو رب ڇڪشاڌو

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَ

ڪري ٿو جنهن جي لاءِ گهري به تنگي فرمائي ٿو ۹۴ پر گهڻا ماڻهو نه ٿا ڄاڻن ۽

منزل ۵

ان ڪمال ادب مان عرض ڪيو ته جڏهن ڪوئي موڪليو ويو ته پهريائين ننڍي درجي جا غريب ماڻهو ئي ان جا تابع ٿيا . اها سنت الاهيه هميشه ئي جاري رهي ان تي هي آيت ڪريمه نازل ٿي . ۹۵ يعني جڏهن دنيا ۾ اسان خوشحال آهيون ته پوءِ اسان جا اعمال ۽ افعال الله تعاليٰ کي پسند هوندا ۽ ائين ٿورو آخرت ۾ عذاب نه ٿيندو . الله تعاليٰ انهن جي باطل خيال کي باطل ڪري ڇڏيو ته آخرت جي ثواب کي دنيا جي زندگي تي قياس ڪرڻ غلط آهي . ۹۶ آزمائش ۽ امتحان جي طريقي سان ته پوءِ دنيا ۾ روزي جي ڪشاڌي الله تعاليٰ جي رضا جوڀو ليل نه آهي ۽ ائين ئي ان جي تنگي الله تعاليٰ جي ناراضگي جو دليل نه آهي . ڪنهن گنهگار تي ڪشاڌي ڪري ٿو ۽ ڪڏهن فرمايو ڌار تي تنگي . اها سندس حڪمت آهي ۽ آخرت جي ثواب کي ان تي قياس ڪرڻ غلط ۽ اجايو آهي .

مَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرَّبُكُمْ عِنْدَ أَزْوَاجِكُمْ إِلَّا مَنْ
 تَوَهَّاهُ جَمَالٌ فِي تَوَهَّاهُ وَلَا تَوَهَّاهُ تَوَهَّاهُ تَوَهَّاهُ تَوَهَّاهُ تَوَهَّاهُ تَوَهَّاهُ
 أَمِنْ وَعَمَلٍ صَالِحًا فَأُولَئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا
 فِي نِيكِي كَيْ ١٥٠ انهن لاهو چوڻو انفا آهي ١٥٠ سندن عملن جي بدلي ۽ اهي ماڻهن ۾
 وَهُمْ فِي الْعَرَفَاتِ اِمْنُونٌ ١٥١ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آلِهَتِكُمْ
 اِمن ۽ امان سان آهن ١٥١ ۽ جيڪي اسان جي آيتن ۾ عاجز ڪرڻ جي ڪوشش ڪن ٿا
 مُعْجِزِينَ أُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ١٥٢ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ
 ١٥٢ انهن کي وٺي عذاب ۾ سٿيو ويندو ۽ ١٥٢ تون فرما ۽ بيشڪ منهنجو رب رزق وسيع فرما ۽ تُو
 يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ وَمَا تَلْقَاكُمْ
 پنهنجي ٻانهن مان جنهن جي واسطي گهري ۽ تنگي فرماي ٿو جنهن جي لاءِ گهري ۽ ١٥٢ جيڪا شيءِ ٿي ته الله جي وٽ ۾ ڇڄي ڪري رهيو
 مِنْ شَيْءٍ فَهُمْ يَخْلَفُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرَّزَاقِينَ ١٥٣ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا
 ان جي بدلي ۾ ٿيندو ۽ ١٥٣ اهو سڀ کان بهتر رزق ڏيڻ وارو آهي ۽ ١٥٣ ۽ جنهن ڏينهن انهن ۾ ڪو ڪوڏ ۽ ٻيو
 ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهْلُوا لَكُمْ كَالْوَالِدِ يَعْزُدُونَ ١٥٤ قَالُوا سُبْحَانَكَ
 ملائڪن کي فرمائيندو ۽ چاهي توهان جي پوڄا ڪندا هئا ۽ ١٥٤ اهي عرض ڪندا ته پنهنجي پاڪائي آهي
 أَنْتَ وَلَيْسَ لَنَا مِنْ دُونِهِمْ بَلْ كَالْوَالِدِ يَعْزُدُونَ ١٥٥ الْحَنُّ أَكْثَرُهُمْ
 تون ئي اسان جو دوست آهين ۽ ١٥٥ بلڪ اهي جن جي پوڄا ڪندا هئا ۽ انهن مان گهڻا
 بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ١٥٦ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا
 انهن تي يقين آڻيندا هئا ۽ ١٥٦ پوءِ اڄ توهان مان هڪ ٻئي جي نفعي ۽ نقصان جو ڪجهه به اختيار نه ڪندو
 ضَرًا ۚ وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا
 ١٥٦ ۽ اسان ظالمن کي فرمائيندا آهي هن باهه جي سزا چڪر جنهن کي توهان ڪوڙ سمجهندا هئا
 تُكَذِّبُونَ ١٥٧ وَإِذْ أَتَى عَلَى آلِهَتِكُمْ إِلَٰهَاتُكُمْ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ
 ١٥٧ ۽ جيڏهن انهن تي اسان جون روشن آيتون ۽ ١٥٧ پر تهين وڃن ٿي ٿا ۽ ١٥٧ هي ته آهي مگر هڪ
 يُرِيدُ أَنْ يُصَدِّدَكُمْ عَنْكُمْ كَانِ يَعْبُدُ آبَاءَكُمْ وَقَالُوا مَا هَذَا
 مرد جيڪو توهان کي روڪڻ چاهي ٿو توهان جي ائين ڌاڏن جي معبودن کان ۽ ١٥٧ ۽ چون ٿا ۽ ١٥٧ هي ته آهي

منزل ٥

١٥٦ يعني مال ان مؤمن صالح کان سواءِ ٻئي
 ڪنهن جي لاءِ قرب جو سبب نه آهي، جيڪو
 ان کي خدا جي وٽ مخرج ڪري ۽ اولاد ان
 مؤمن کان سواءِ ڪنهن ٻئي جي لاءِ قرب جو سبب
 نه آهي، جيڪو انهن کي نيڪ عمل سڳاري ۽ دين
 جي تعليم ڏئي ۽ صالح ۽ پرهيزگار بنائي ٿو.
 ١٥٧ هڪ نيڪي جي بدلي ڏهن کان ستن
 سون ٽائين ۾ ان کان زياده، جيئن وڃي ٿو.
 ١٥٨ يعني جنت جي مٿانهين منزلن ۾.
 ١٥٩ يعني قرآن ڪريم تي اعتراض نه ٿا ڪن ۽ انهن
 ڪن ٿا ته پنهنجن انهن باطل ڪارين سان اهي
 ماڻهن کي ايمان آڻڻ کان روڪيندا ۽ انهن
 جواهر مڪمل اسلام جي حق ۾ پاهي ويندا ۽ اهي
 اسان جي عذابن جي رهندا ۽ چوڻ انهن جو عقيدو
 هي آهي ته سمورن کان پوءِ اتي ٿو ۽ اهي ٿي پوءِ عذاب
 ۾ ثواب ڪهڙو؟
 ١٦٠ ۽ انهن جون مڪارون ڪين ڪو ڪم نه
 ٿيندو.
 ١٦١ پنهنجي حڪمت جي مطابق.
 ١٦٢ دنيا يا آخرت ۾ بخاري ۽ مسلم جي حديث
 ۾ آهي ته الله تعاليٰ فرمائي ٿو مخرج ڪريو ته اتي
 خرچ ڪيو ويندو ۽ ١٦٢ حديث ۾ آهي ته صدق ٿا
 مال گهٽ ٿو ٿئي، معاف ڪرڻ سان عزت وڌي
 ٿي، نوڙت سان مرن تڙيلند ٿين ٿا.
 ١٦٣ چوڻ ان کان سواءِ جيڪو ڪنهن کي ڏئي ٿو
 ترقي ياد شاه لشڪر کي يا مالڪ غلام کي يا گهڙو
 پنهنجي عيال کي، اهو الله تعاليٰ جو پيدا ڪيل ۽ ٻئي
 عطا ڪيل رزقي مان ڏئي ٿو رزق ۽ ان ٿا نفعي
 وارو ٿيڻ جي سببن جو خالق الله تعاليٰ کان سواءِ ڪو
 نه آهي، اهو ئي حقيقي رزق آهي.
 ١٦٤ يعني انهن مشرڪن کي.

١٦٥ دنيا ۾ ٿا يعني اسان جي انهن شاڪابه
 دوستي نه آهي ته پوءِ اسان ڪهڙي طرح انهن جي پوڄن سان راضي ٿي سگهون پيا، اسان ان کان آزاد آهيون. ١٦٥ يعني شيطانن کي، جو انهن جي اطاعت جي لاءِ غير خدا کي پوڄيندا
 هئا، ١٦٥ يعني شيطانن تي، ١٦٥ ۽ اهي ڪوڙا معبود پنهنجن پوڄارين کي ڪجهه نفعو ۽ نقصان پهچائي نه سگهندا. ١٦٥ دنيا ۾ ٿا يعني قرآن جون آيتون محبوب سيد عالم
 صلي الله تعاليٰ عليه وآله وسلم جي زبان مبارڪ سان، ١٦٥ محبوب حضرت پيغمبر صلي الله تعاليٰ عليه وآله وسلم جي نسبت، ١٦٥ يعني ٻن کان.
 ١٦٦ قرآن شريف جي نسبت.

قَرِيبٌ ۝ وَقَالُوا اَمْنًا بِهٖ ۚ وَاَنَّى لَهُمُ التَّنَادُ شُ مِنْ مَّكَانٍ

کان پکرتا ويندا ۱۳۲ چوندان ان تي ايمان آندڻ ۱۳۳ هاڻي اهي ان کي ڪيئن هٿ ڪن ايترو پري واري جاءِ کان

بَعِيدٌ ۝ وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ

۱۳۵ جو پهرين ۱۳۴ ته هن کان انڪار ڪري چڪا هئا ۱۳۶ اڻ ڏٺي ڏکاهندا آهن ۱۳۷

مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ

پر انهنن جاءِ کان ۱۳۸ ۱۳۹ رڪاوٽ ڪڍي ڪئي ويئي انهن ۾ ۱۴۰ انهنن کي چاهن ٿا ۱۴۱ جيئن انهن کان اڳي

بِأَشْيَاءِهِمْ مِنْ قَبْلُ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ ۝

۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰

سُورَةُ فَاطِر ۳۵ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورة فاطر مڪي آهي ۾ ۳۵ آيتون آهن ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰

الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰

اُولٰٓئِ اُجْنَحَ مَمْنٰنِي ۚ وَتِلْكَ اَرْبَعٌ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۚ

۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ مَا يَفْتَحُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ

۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ۚ وَهُوَ

۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ

۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ۚ لَا

۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنۡتُمْ تَوَفُّكُوْنَ ۝ وَاَنۡ يُّكَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ

۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰

۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰

منزل ۵

رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ ۖ وَاللّٰهُ يُرْجِعُ الْأُمُورَ ۖ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ

رسولن کي ڪوڙو ۽ چيو پيو ۽ سمور اکمل الله جي طرفن تي مقرر ٿا ٿيندا اي انسان بيشڪ الله جو واعده
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّكُمْ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّكُمْ

سجڙا هي ملڪ پوءِ توهان کي هرگز نه وڪوڏي ۽ دنيا جي زندگي ۽ لا هرگز توهان کي الله جي حڪم تي وڪوڏي نه ٿي
بِاللّٰهِ الْعُرُوۡرُ ۚ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۚ اِنَّمَا

وڌو وڌو ڪي باز ۽ لا بيشڪ شيطان توهان جو دشمن آهي پوءِ توهان به ان کي دشمن سمجهو ۱۵
يَدْعُوۡا حِزْبَهُ لِيَكُوۡنُوۡا مِّنْ اَصْحٰبِ السَّعِيۡرِ ۚ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَمْ

پنهجي ٿوري کي ڏهاڻن ڪري سڏي ۽ جوڙو وڙهين مان ٿين. ۱۶ ڪافرن جي واسطي ۽ سخت عذاب آهي
عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۚ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مُّغْفِرَةٌ

۽ جن ايمان آندو ۽ چڱا ڪم ڪيائون ۱۷ انهن جي واسطي بخشش ۽ وڏو ثواب آهي
وَاَجْرٌ كَبِيۡرٌ ۚ اَمۡنٌ زَيۡنٌ لَّهٗ سَوۡءُ عَمَلِهٖ ۚ فَرَاۤهُ حَسَنًا ۚ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

پوءِ ڇا اهو جهڻن جي نگاهه مرشد ٻڌل ڏيکاري ٿو پوءِ ان انهي کي چڱو سمجهي ڇڏي ۽ زار و لنگو ۽ ويندو ۱۸ ان ڪري الله لکي
يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِيۡ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ فَلَا تَنۡفَكُ مِنْ نَفْسِكَ

ڪري ۽ توهنن کي گهري ۽ رات ڏيکاري ۽ توهنن کي گهري پوءِ تنهن جو سامهون تي حسرت ۽ وڃي
عَلَيْهِمْ حَسْرَتٌ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ بِمَا يَصْنَعُوۡنَ ۚ وَاللّٰهُ الَّذِيۡ

۱۹ ۽ الله حزب ڄاڻي ۽ توهنن کي اهي ڪن ٿا. ۲۰ ۽ الله آهي جنهن مرڪلين هرايون جو ڪر. کي
اَرۡسَلَ الرِّيۡحَ فَفُثِّرُ سَحَابًا ۚ فَنَسَفَهُ اِلَىٰ بَلَدٍ مَّيۡمَنٍ ۚ فَاصۡبٰنَا

ايمان ٿيون پوءِ اسان ان کي ڪنهن مثل شهر جي طرف هلايون ٿا ۽ پوءِ ان جي سبب اسان زمين کي ڏند
بِءِ الْاَرْضِۚ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ۚ كَذٰلِكَ الشُّوۡرُ ۚ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدِ الْعِزَّةَ

۲۱ فرمايون ٿا ان جي مرڻ کان پوءِ ۲۲ اهڙي طرح حشر ۽ اٿڻ آهي ۽ انهن جي عزت جي گهٽجڻ ۽ پوءِ عزت ترسي
فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيۡعًا ۚ اِلَيْهِ يَصۡعَدُ الْكُلُّمُ الطَّيۡبُ وَالْعَمَلُ الصّٰلِحُ

الله جي هٿ آهي ۲۳ انهي جي طرف چڙهي ٿو ۲۴ پاڪ ڪلام ۽ ۲۵ ۽ بيڪو نڪ ڪم آهي
يُرۡفَعُوۡا ۚ وَالَّذِيۡنَ يَمۡكُرُوۡنَ السَّيِّاۡتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۚ وَ

اهو ان کي بلند ڪري ٿو ۲۶ ۽ اهي جيڪي ٻرين سازشون ڪندا آهن انهن جي واسطي سخت عذاب آهي ۲۷ ۽

منزل ۵

۽ نشان درهيو هي. وري ڪڏهن ان تي جهنگل ۾ گند رتيو هي ۽ ان کي سرسبز شاداب لڌو هجي. ان سڄي عرض گذار بيشڪ اهڙو وڏو ۽ ۱۴ حضور محبيب سائين جن فرمايو ائين ئي الله
تعالیٰ ملڪن کي ڏند ڪندو ۽ خلق ۾ اها ان جي نشاني آهي. ۲۵ دنيا ۽ آخرت ۾ اهو ئي عزت جو مالڪ آهي. جنهن کي چاهي عزت ڏئي. پوءِ جيڪو عزت جو طلب ڪري
۱۵ ۽ ۱۶ ۽ ۱۷ ۽ ۱۸ ۽ ۱۹ ۽ ۲۰ ۽ ۲۱ ۽ ۲۲ ۽ ۲۳ ۽ ۲۴ ۽ ۲۵ ۽ ۲۶ ۽ ۲۷ ۽ ۲۸ ۽ ۲۹ ۽ ۳۰ ۽ ۳۱ ۽ ۳۲ ۽ ۳۳ ۽ ۳۴ ۽ ۳۵ ۽ ۳۶ ۽ ۳۷ ۽ ۳۸ ۽ ۳۹ ۽ ۴۰ ۽ ۴۱ ۽ ۴۲ ۽ ۴۳ ۽ ۴۴ ۽ ۴۵ ۽ ۴۶ ۽ ۴۷ ۽ ۴۸ ۽ ۴۹ ۽ ۵۰ ۽ ۵۱ ۽ ۵۲ ۽ ۵۳ ۽ ۵۴ ۽ ۵۵ ۽ ۵۶ ۽ ۵۷ ۽ ۵۸ ۽ ۵۹ ۽ ۶۰ ۽ ۶۱ ۽ ۶۲ ۽ ۶۳ ۽ ۶۴ ۽ ۶۵ ۽ ۶۶ ۽ ۶۷ ۽ ۶۸ ۽ ۶۹ ۽ ۷۰ ۽ ۷۱ ۽ ۷۲ ۽ ۷۳ ۽ ۷۴ ۽ ۷۵ ۽ ۷۶ ۽ ۷۷ ۽ ۷۸ ۽ ۷۹ ۽ ۸۰ ۽ ۸۱ ۽ ۸۲ ۽ ۸۳ ۽ ۸۴ ۽ ۸۵ ۽ ۸۶ ۽ ۸۷ ۽ ۸۸ ۽ ۸۹ ۽ ۹۰ ۽ ۹۱ ۽ ۹۲ ۽ ۹۳ ۽ ۹۴ ۽ ۹۵ ۽ ۹۶ ۽ ۹۷ ۽ ۹۸ ۽ ۹۹ ۽ ۱۰۰ ۽ ۱۰۱ ۽ ۱۰۲ ۽ ۱۰۳ ۽ ۱۰۴ ۽ ۱۰۵ ۽ ۱۰۶ ۽ ۱۰۷ ۽ ۱۰۸ ۽ ۱۰۹ ۽ ۱۱۰ ۽ ۱۱۱ ۽ ۱۱۲ ۽ ۱۱۳ ۽ ۱۱۴ ۽ ۱۱۵ ۽ ۱۱۶ ۽ ۱۱۷ ۽ ۱۱۸ ۽ ۱۱۹ ۽ ۱۲۰ ۽ ۱۲۱ ۽ ۱۲۲ ۽ ۱۲۳ ۽ ۱۲۴ ۽ ۱۲۵ ۽ ۱۲۶ ۽ ۱۲۷ ۽ ۱۲۸ ۽ ۱۲۹ ۽ ۱۳۰ ۽ ۱۳۱ ۽ ۱۳۲ ۽ ۱۳۳ ۽ ۱۳۴ ۽ ۱۳۵ ۽ ۱۳۶ ۽ ۱۳۷ ۽ ۱۳۸ ۽ ۱۳۹ ۽ ۱۴۰ ۽ ۱۴۱ ۽ ۱۴۲ ۽ ۱۴۳ ۽ ۱۴۴ ۽ ۱۴۵ ۽ ۱۴۶ ۽ ۱۴۷ ۽ ۱۴۸ ۽ ۱۴۹ ۽ ۱۵۰ ۽ ۱۵۱ ۽ ۱۵۲ ۽ ۱۵۳ ۽ ۱۵۴ ۽ ۱۵۵ ۽ ۱۵۶ ۽ ۱۵۷ ۽ ۱۵۸ ۽ ۱۵۹ ۽ ۱۶۰ ۽ ۱۶۱ ۽ ۱۶۲ ۽ ۱۶۳ ۽ ۱۶۴ ۽ ۱۶۵ ۽ ۱۶۶ ۽ ۱۶۷ ۽ ۱۶۸ ۽ ۱۶۹ ۽ ۱۷۰ ۽ ۱۷۱ ۽ ۱۷۲ ۽ ۱۷۳ ۽ ۱۷۴ ۽ ۱۷۵ ۽ ۱۷۶ ۽ ۱۷۷ ۽ ۱۷۸ ۽ ۱۷۹ ۽ ۱۸۰ ۽ ۱۸۱ ۽ ۱۸۲ ۽ ۱۸۳ ۽ ۱۸۴ ۽ ۱۸۵ ۽ ۱۸۶ ۽ ۱۸۷ ۽ ۱۸۸ ۽ ۱۸۹ ۽ ۱۹۰ ۽ ۱۹۱ ۽ ۱۹۲ ۽ ۱۹۳ ۽ ۱۹۴ ۽ ۱۹۵ ۽ ۱۹۶ ۽ ۱۹۷ ۽ ۱۹۸ ۽ ۱۹۹ ۽ ۲۰۰ ۽ ۲۰۱ ۽ ۲۰۲ ۽ ۲۰۳ ۽ ۲۰۴ ۽ ۲۰۵ ۽ ۲۰۶ ۽ ۲۰۷ ۽ ۲۰۸ ۽ ۲۰۹ ۽ ۲۱۰ ۽ ۲۱۱ ۽ ۲۱۲ ۽ ۲۱۳ ۽ ۲۱۴ ۽ ۲۱۵ ۽ ۲۱۶ ۽ ۲۱۷ ۽ ۲۱۸ ۽ ۲۱۹ ۽ ۲۲۰ ۽ ۲۲۱ ۽ ۲۲۲ ۽ ۲۲۳ ۽ ۲۲۴ ۽ ۲۲۵ ۽ ۲۲۶ ۽ ۲۲۷ ۽ ۲۲۸ ۽ ۲۲۹ ۽ ۲۳۰ ۽ ۲۳۱ ۽ ۲۳۲ ۽ ۲۳۳ ۽ ۲۳۴ ۽ ۲۳۵ ۽ ۲۳۶ ۽ ۲۳۷ ۽ ۲۳۸ ۽ ۲۳۹ ۽ ۲۴۰ ۽ ۲۴۱ ۽ ۲۴۲ ۽ ۲۴۳ ۽ ۲۴۴ ۽ ۲۴۵ ۽ ۲۴۶ ۽ ۲۴۷ ۽ ۲۴۸ ۽ ۲۴۹ ۽ ۲۵۰ ۽ ۲۵۱ ۽ ۲۵۲ ۽ ۲۵۳ ۽ ۲۵۴ ۽ ۲۵۵ ۽ ۲۵۶ ۽ ۲۵۷ ۽ ۲۵۸ ۽ ۲۵۹ ۽ ۲۶۰ ۽ ۲۶۱ ۽ ۲۶۲ ۽ ۲۶۳ ۽ ۲۶۴ ۽ ۲۶۵ ۽ ۲۶۶ ۽ ۲۶۷ ۽ ۲۶۸ ۽ ۲۶۹ ۽ ۲۷۰ ۽ ۲۷۱ ۽ ۲۷۲ ۽ ۲۷۳ ۽ ۲۷۴ ۽ ۲۷۵ ۽ ۲۷۶ ۽ ۲۷۷ ۽ ۲۷۸ ۽ ۲۷۹ ۽ ۲۸۰ ۽ ۲۸۱ ۽ ۲۸۲ ۽ ۲۸۳ ۽ ۲۸۴ ۽ ۲۸۵ ۽ ۲۸۶ ۽ ۲۸۷ ۽ ۲۸۸ ۽ ۲۸۹ ۽ ۲۹۰ ۽ ۲۹۱ ۽ ۲۹۲ ۽ ۲۹۳ ۽ ۲۹۴ ۽ ۲۹۵ ۽ ۲۹۶ ۽ ۲۹۷ ۽ ۲۹۸ ۽ ۲۹۹ ۽ ۳۰۰ ۽ ۳۰۱ ۽ ۳۰۲ ۽ ۳۰۳ ۽ ۳۰۴ ۽ ۳۰۵ ۽ ۳۰۶ ۽ ۳۰۷ ۽ ۳۰۸ ۽ ۳۰۹ ۽ ۳۱۰ ۽ ۳۱۱ ۽ ۳۱۲ ۽ ۳۱۳ ۽ ۳۱۴ ۽ ۳۱۵ ۽ ۳۱۶ ۽ ۳۱۷ ۽ ۳۱۸ ۽ ۳۱۹ ۽ ۳۲۰ ۽ ۳۲۱ ۽ ۳۲۲ ۽ ۳۲۳ ۽ ۳۲۴ ۽ ۳۲۵ ۽ ۳۲۶ ۽ ۳۲۷ ۽ ۳۲۸ ۽ ۳۲۹ ۽ ۳۳۰ ۽ ۳۳۱ ۽ ۳۳۲ ۽ ۳۳۳ ۽ ۳۳۴ ۽ ۳۳۵ ۽ ۳۳۶ ۽ ۳۳۷ ۽ ۳۳۸ ۽ ۳۳۹ ۽ ۳۴۰ ۽ ۳۴۱ ۽ ۳۴۲ ۽ ۳۴۳ ۽ ۳۴۴ ۽ ۳۴۵ ۽ ۳۴۶ ۽ ۳۴۷ ۽ ۳۴۸ ۽ ۳۴۹ ۽ ۳۵۰ ۽ ۳۵۱ ۽ ۳۵۲ ۽ ۳۵۳ ۽ ۳۵۴ ۽ ۳۵۵ ۽ ۳۵۶ ۽ ۳۵۷ ۽ ۳۵۸ ۽ ۳۵۹ ۽ ۳۶۰ ۽ ۳۶۱ ۽ ۳۶۲ ۽ ۳۶۳ ۽ ۳۶۴ ۽ ۳۶۵ ۽ ۳۶۶ ۽ ۳۶۷ ۽ ۳۶۸ ۽ ۳۶۹ ۽ ۳۷۰ ۽ ۳۷۱ ۽ ۳۷۲ ۽ ۳۷۳ ۽ ۳۷۴ ۽ ۳۷۵ ۽ ۳۷۶ ۽ ۳۷۷ ۽ ۳۷۸ ۽ ۳۷۹ ۽ ۳۸۰ ۽ ۳۸۱ ۽ ۳۸۲ ۽ ۳۸۳ ۽ ۳۸۴ ۽ ۳۸۵ ۽ ۳۸۶ ۽ ۳۸۷ ۽ ۳۸۸ ۽ ۳۸۹ ۽ ۳۹۰ ۽ ۳۹۱ ۽ ۳۹۲ ۽ ۳۹۳ ۽ ۳۹۴ ۽ ۳۹۵ ۽ ۳۹۶ ۽ ۳۹۷ ۽ ۳۹۸ ۽ ۳۹۹ ۽ ۴۰۰ ۽ ۴۰۱ ۽ ۴۰۲ ۽ ۴۰۳ ۽ ۴۰۴ ۽ ۴۰۵ ۽ ۴۰۶ ۽ ۴۰۷ ۽ ۴۰۸ ۽ ۴۰۹ ۽ ۴۱۰ ۽ ۴۱۱ ۽ ۴۱۲ ۽ ۴۱۳ ۽ ۴۱۴ ۽ ۴۱۵ ۽ ۴۱۶ ۽ ۴۱۷ ۽ ۴۱۸ ۽ ۴۱۹ ۽ ۴۲۰ ۽ ۴۲۱ ۽ ۴۲۲ ۽ ۴۲۳ ۽ ۴۲۴ ۽ ۴۲۵ ۽ ۴۲۶ ۽ ۴۲۷ ۽ ۴۲۸ ۽ ۴۲۹ ۽ ۴۳۰ ۽ ۴۳۱ ۽ ۴۳۲ ۽ ۴۳۳ ۽ ۴۳۴ ۽ ۴۳۵ ۽ ۴۳۶ ۽ ۴۳۷ ۽ ۴۳۸ ۽ ۴۳۹ ۽ ۴۴۰ ۽ ۴۴۱ ۽ ۴۴۲ ۽ ۴۴۳ ۽ ۴۴۴ ۽ ۴۴۵ ۽ ۴۴۶ ۽ ۴۴۷ ۽ ۴۴۸ ۽ ۴۴۹ ۽ ۴۵۰ ۽ ۴۵۱ ۽ ۴۵۲ ۽ ۴۵۳ ۽ ۴۵۴ ۽ ۴۵۵ ۽ ۴۵۶ ۽ ۴۵۷ ۽ ۴۵۸ ۽ ۴۵۹ ۽ ۴۶۰ ۽ ۴۶۱ ۽ ۴۶۲ ۽ ۴۶۳ ۽ ۴۶۴ ۽ ۴۶۵ ۽ ۴۶۶ ۽ ۴۶۷ ۽ ۴۶۸ ۽ ۴۶۹ ۽ ۴۷۰ ۽ ۴۷۱ ۽ ۴۷۲ ۽ ۴۷۳ ۽ ۴۷۴ ۽ ۴۷۵ ۽ ۴۷۶ ۽ ۴۷۷ ۽ ۴۷۸ ۽ ۴۷۹ ۽ ۴۸۰ ۽ ۴۸۱ ۽ ۴۸۲ ۽ ۴۸۳ ۽ ۴۸۴ ۽ ۴۸۵ ۽ ۴۸۶ ۽ ۴۸۷ ۽ ۴۸۸ ۽ ۴۸۹ ۽ ۴۹۰ ۽ ۴۹۱ ۽ ۴۹۲ ۽ ۴۹۳ ۽ ۴۹۴ ۽ ۴۹۵ ۽ ۴۹۶ ۽ ۴۹۷ ۽ ۴۹۸ ۽ ۴۹۹ ۽ ۵۰۰ ۽ ۵۰۱ ۽ ۵۰۲ ۽ ۵۰۳ ۽ ۵۰۴ ۽ ۵۰۵ ۽ ۵۰۶ ۽ ۵۰۷ ۽ ۵۰۸ ۽ ۵۰۹ ۽ ۵۱۰ ۽ ۵۱۱ ۽ ۵۱۲ ۽ ۵۱۳ ۽ ۵۱۴ ۽ ۵۱۵ ۽ ۵۱۶ ۽ ۵۱۷ ۽ ۵۱۸ ۽ ۵۱۹ ۽ ۵۲۰ ۽ ۵۲۱ ۽ ۵۲۲ ۽ ۵۲۳ ۽ ۵۲۴ ۽ ۵۲۵ ۽ ۵۲۶ ۽ ۵۲۷ ۽ ۵۲۸ ۽ ۵۲۹ ۽ ۵۳۰ ۽ ۵۳۱ ۽ ۵۳۲ ۽ ۵۳۳ ۽ ۵۳۴ ۽ ۵۳۵ ۽ ۵۳۶ ۽ ۵۳۷ ۽ ۵۳۸ ۽ ۵۳۹ ۽ ۵۴۰ ۽ ۵۴۱ ۽ ۵۴۲ ۽ ۵۴۳ ۽ ۵۴۴ ۽ ۵۴۵ ۽ ۵۴۶ ۽ ۵۴۷ ۽ ۵۴۸ ۽ ۵۴۹ ۽ ۵۵۰ ۽ ۵۵۱ ۽ ۵۵۲ ۽ ۵۵۳ ۽ ۵۵۴ ۽ ۵۵۵ ۽ ۵۵۶ ۽ ۵۵۷ ۽ ۵۵۸ ۽ ۵۵۹ ۽ ۵۶۰ ۽ ۵۶۱ ۽ ۵۶۲ ۽ ۵۶۳ ۽ ۵۶۴ ۽ ۵۶۵ ۽ ۵۶۶ ۽ ۵۶۷ ۽ ۵۶۸ ۽ ۵۶۹ ۽ ۵۷۰ ۽ ۵۷۱ ۽ ۵۷۲ ۽ ۵۷۳ ۽ ۵۷۴ ۽ ۵۷۵ ۽ ۵۷۶ ۽ ۵۷۷ ۽ ۵۷۸ ۽ ۵۷۹ ۽ ۵۸۰ ۽ ۵۸۱ ۽ ۵۸۲ ۽ ۵۸۳ ۽ ۵۸۴ ۽ ۵۸۵ ۽ ۵۸۶ ۽ ۵۸۷ ۽ ۵۸۸ ۽ ۵۸۹ ۽ ۵۹۰ ۽ ۵۹۱ ۽ ۵۹۲ ۽ ۵۹۳ ۽ ۵۹۴ ۽ ۵۹۵ ۽ ۵۹۶ ۽ ۵۹۷ ۽ ۵۹۸ ۽ ۵۹۹ ۽ ۶۰۰ ۽ ۶۰۱ ۽ ۶۰۲ ۽ ۶۰۳ ۽ ۶۰۴ ۽ ۶۰۵ ۽ ۶۰۶ ۽ ۶۰۷ ۽ ۶۰۸ ۽ ۶۰۹ ۽ ۶۱۰ ۽ ۶۱۱ ۽ ۶۱۲ ۽ ۶۱۳ ۽ ۶۱۴ ۽ ۶۱۵ ۽ ۶۱۶ ۽ ۶۱۷ ۽ ۶۱۸ ۽ ۶۱۹ ۽ ۶۲۰ ۽ ۶۲۱ ۽ ۶۲۲ ۽ ۶۲۳ ۽ ۶۲۴ ۽ ۶۲۵ ۽ ۶۲۶ ۽ ۶۲۷ ۽ ۶۲۸ ۽ ۶۲۹ ۽ ۶۳۰ ۽ ۶۳۱ ۽ ۶۳۲ ۽ ۶۳۳ ۽ ۶۳۴ ۽ ۶۳۵ ۽ ۶۳۶ ۽ ۶۳۷ ۽ ۶۳۸ ۽ ۶۳۹ ۽ ۶۴۰ ۽ ۶۴۱ ۽ ۶۴۲ ۽ ۶۴۳ ۽ ۶۴۴ ۽ ۶۴۵ ۽ ۶۴۶ ۽ ۶۴۷ ۽ ۶۴۸ ۽ ۶۴۹ ۽ ۶۵۰ ۽ ۶۵۱ ۽ ۶۵۲ ۽ ۶۵۳ ۽ ۶۵۴ ۽ ۶۵۵ ۽ ۶۵۶ ۽ ۶۵۷ ۽ ۶۵۸ ۽ ۶۵۹ ۽ ۶۶۰ ۽ ۶۶۱ ۽ ۶۶۲ ۽ ۶۶۳ ۽ ۶۶۴ ۽ ۶۶۵ ۽ ۶۶۶ ۽ ۶۶۷ ۽ ۶۶۸ ۽ ۶۶۹ ۽ ۶۷۰ ۽ ۶۷۱ ۽ ۶۷۲ ۽ ۶۷۳ ۽ ۶۷۴ ۽ ۶۷۵ ۽ ۶۷۶ ۽ ۶۷۷ ۽ ۶۷۸ ۽ ۶۷۹ ۽ ۶۸۰ ۽ ۶۸۱ ۽ ۶۸۲ ۽ ۶۸۳ ۽ ۶۸۴ ۽ ۶۸۵ ۽ ۶۸۶ ۽ ۶۸۷ ۽ ۶۸۸ ۽ ۶۸۹ ۽ ۶۹۰ ۽ ۶۹۱ ۽ ۶۹۲ ۽ ۶۹۳ ۽ ۶۹۴ ۽ ۶۹۵ ۽ ۶۹۶ ۽ ۶۹۷ ۽ ۶۹۸ ۽ ۶۹۹ ۽ ۷۰۰ ۽ ۷۰۱ ۽ ۷۰۲ ۽ ۷۰۳ ۽ ۷۰۴ ۽ ۷۰۵ ۽ ۷۰۶ ۽ ۷۰۷ ۽ ۷۰۸ ۽ ۷۰۹ ۽ ۷۱۰ ۽ ۷۱۱ ۽ ۷۱۲ ۽ ۷۱۳ ۽ ۷۱۴ ۽ ۷۱۵ ۽ ۷۱۶ ۽ ۷۱۷ ۽ ۷۱۸ ۽ ۷۱۹ ۽ ۷۲۰ ۽ ۷۲۱ ۽ ۷۲۲ ۽ ۷۲۳ ۽ ۷۲۴ ۽ ۷۲۵ ۽ ۷۲۶ ۽ ۷۲۷ ۽ ۷۲۸ ۽ ۷۲۹ ۽ ۷۳۰ ۽ ۷۳۱ ۽ ۷۳۲ ۽ ۷۳۳ ۽ ۷۳۴ ۽ ۷۳۵ ۽ ۷۳۶ ۽ ۷۳۷ ۽ ۷۳۸ ۽ ۷۳۹ ۽ ۷۴۰ ۽ ۷۴۱ ۽ ۷۴۲ ۽ ۷۴۳ ۽ ۷۴۴ ۽ ۷۴۵ ۽ ۷۴۶ ۽ ۷۴۷ ۽ ۷۴۸ ۽ ۷۴۹ ۽ ۷۵۰ ۽ ۷۵۱ ۽ ۷۵۲ ۽ ۷۵۳ ۽ ۷۵۴ ۽ ۷۵۵ ۽ ۷۵۶ ۽ ۷۵۷ ۽ ۷۵۸ ۽ ۷۵۹ ۽ ۷۶۰ ۽ ۷۶۱ ۽ ۷۶۲ ۽ ۷۶۳ ۽ ۷۶۴ ۽ ۷۶۵ ۽ ۷۶۶ ۽ ۷۶۷ ۽ ۷۶۸ ۽ ۷۶۹ ۽ ۷۷۰ ۽ ۷۷۱ ۽ ۷۷۲ ۽ ۷۷۳ ۽ ۷۷۴ ۽ ۷۷۵ ۽ ۷۷۶ ۽ ۷۷۷ ۽ ۷۷۸ ۽ ۷۷۹ ۽ ۷۸۰ ۽ ۷۸۱ ۽ ۷۸۲ ۽ ۷۸۳ ۽ ۷۸۴ ۽ ۷۸۵ ۽ ۷۸۶ ۽ ۷۸۷ ۽ ۷۸۸ ۽ ۷۸۹ ۽ ۷۹۰ ۽ ۷۹۱ ۽ ۷۹۲ ۽ ۷۹۳ ۽ ۷۹۴ ۽ ۷۹۵ ۽ ۷۹۶ ۽ ۷۹۷ ۽ ۷۹۸ ۽ ۷۹۹ ۽ ۸۰۰ ۽ ۸۰۱ ۽ ۸۰۲ ۽ ۸۰۳ ۽ ۸۰۴ ۽ ۸۰۵ ۽ ۸۰۶ ۽ ۸۰۷ ۽ ۸۰۸ ۽ ۸۰۹ ۽ ۸۱۰ ۽ ۸۱۱ ۽ ۸۱۲ ۽ ۸۱۳ ۽ ۸۱۴ ۽ ۸۱۵ ۽ ۸۱۶ ۽ ۸۱۷ ۽ ۸۱۸ ۽ ۸۱۹ ۽ ۸۲۰ ۽ ۸۲۱ ۽ ۸۲۲ ۽ ۸۲۳ ۽ ۸۲۴ ۽ ۸۲۵ ۽ ۸۲۶ ۽ ۸۲۷ ۽ ۸۲۸ ۽ ۸۲۹ ۽ ۸۳۰ ۽ ۸۳۱ ۽ ۸۳۲ ۽ ۸۳۳ ۽ ۸۳۴ ۽ ۸۳۵ ۽ ۸۳۶ ۽ ۸۳۷ ۽ ۸۳۸ ۽ ۸۳۹ ۽ ۸۴۰ ۽ ۸۴۱ ۽ ۸۴۲ ۽ ۸۴۳ ۽ ۸۴۴ ۽ ۸۴۵ ۽ ۸۴۶ ۽ ۸۴۷ ۽ ۸۴۸ ۽ ۸۴۹ ۽ ۸۵۰ ۽ ۸۵۱ ۽ ۸۵۲ ۽ ۸۵۳ ۽ ۸۵۴ ۽ ۸۵۵ ۽ ۸۵۶ ۽ ۸۵۷ ۽ ۸۵۸ ۽ ۸۵۹ ۽ ۸۶۰ ۽ ۸۶۱ ۽ ۸۶۲ ۽ ۸۶۳ ۽ ۸۶۴ ۽ ۸۶۵ ۽ ۸۶۶ ۽ ۸۶۷ ۽ ۸۶۸ ۽ ۸۶۹ ۽ ۸۷۰ ۽ ۸۷۱ ۽ ۸۷۲ ۽ ۸۷۳ ۽ ۸۷۴ ۽ ۸۷۵ ۽ ۸۷۶ ۽ ۸۷۷ ۽ ۸۷۸ ۽ ۸۷۹ ۽ ۸۸۰ ۽ ۸۸۱ ۽ ۸۸۲ ۽ ۸۸۳ ۽ ۸۸۴ ۽ ۸۸۵ ۽ ۸۸۶ ۽ ۸۸۷ ۽ ۸۸۸ ۽ ۸۸۹ ۽ ۸۹۰ ۽ ۸۹۱ ۽ ۸۹۲ ۽ ۸۹۳ ۽ ۸۹۴ ۽ ۸۹۵ ۽ ۸۹۶ ۽ ۸۹۷ ۽ ۸۹۸ ۽ ۸۹۹ ۽ ۹۰۰ ۽ ۹۰۱ ۽ ۹۰۲ ۽ ۹۰۳ ۽ ۹۰۴ ۽ ۹۰۵ ۽ ۹۰۶ ۽ ۹۰۷ ۽ ۹۰۸ ۽ ۹۰۹ ۽ ۹۱۰ ۽ ۹۱۱ ۽ ۹۱۲ ۽ ۹۱۳ ۽ ۹۱۴ ۽ ۹۱۵ ۽ ۹۱۶ ۽ ۹۱۷ ۽ ۹۱۸ ۽ ۹۱۹ ۽ ۹۲۰ ۽ ۹۲۱ ۽ ۹۲۲ ۽ ۹۲۳ ۽ ۹۲۴ ۽ ۹۲۵ ۽ ۹۲۶ ۽ ۹۲۷ ۽ ۹۲۸ ۽ ۹۲۹ ۽ ۹۳۰ ۽ ۹۳۱ ۽ ۹۳۲ ۽ ۹۳۳ ۽ ۹۳۴ ۽ ۹۳۵ ۽ ۹۳۶ ۽ ۹۳۷ ۽ ۹۳۸ ۽ ۹۳۹ ۽ ۹۴۰ ۽ ۹۴۱ ۽ ۹۴۲ ۽ ۹۴۳ ۽ ۹۴۴ ۽ ۹۴۵ ۽ ۹۴۶ ۽ ۹۴۷ ۽ ۹۴۸ ۽ ۹۴۹ ۽ ۹۵۰ ۽ ۹۵۱ ۽ ۹۵۲ ۽ ۹۵۳ ۽ ۹۵۴ ۽ ۹۵۵ ۽ ۹۵۶ ۽ ۹۵۷ ۽ ۹۵۸ ۽ ۹۵۹ ۽ ۹۶۰ ۽ ۹۶۱ ۽ ۹۶۲ ۽ ۹۶۳ ۽ ۹۶۴ ۽ ۹۶۵ ۽ ۹۶۶ ۽ ۹۶۷ ۽ ۹۶۸ ۽ ۹۶۹ ۽ ۹۷۰ ۽ ۹۷۱ ۽ ۹۷۲ ۽ ۹۷۳ ۽ ۹۷۴ ۽ ۹۷۵ ۽ ۹۷۶ ۽ ۹۷۷ ۽ ۹۷۸ ۽ ۹۷۹ ۽ ۹۸۰ ۽ ۹۸۱ ۽ ۹۸۲ ۽ ۹۸۳ ۽ ۹۸۴ ۽ ۹۸۵ ۽ ۹۸۶ ۽ ۹۸۷ ۽ ۹۸۸ ۽ ۹۸۹ ۽ ۹۹۰ ۽ ۹۹۱ ۽ ۹۹۲ ۽ ۹۹۳ ۽ ۹۹۴ ۽ ۹۹۵ ۽ ۹۹۶ ۽ ۹۹۷ ۽ ۹۹۸ ۽ ۹۹۹ ۽ ۱۰۰۰ ۽ ۱۰۰۱ ۽ ۱۰۰۲ ۽ ۱۰۰۳ ۽ ۱۰۰۴ ۽ ۱۰۰۵ ۽ ۱۰۰۶ ۽ ۱۰۰۷ ۽ ۱۰۰۸ ۽ ۱۰۰۹ ۽ ۱۰۱۰ ۽ ۱۰۱۱ ۽ ۱۰۱۲ ۽ ۱۰۱۳ ۽ ۱۰۱۴ ۽ ۱۰۱۵ ۽ ۱۰۱۶ ۽ ۱۰۱۷ ۽ ۱۰۱۸ ۽ ۱۰۱۹ ۽ ۱۰۲۰ ۽ ۱۰۲۱ ۽ ۱۰۲۲ ۽ ۱۰۲۳ ۽ ۱۰۲۴ ۽ ۱۰۲۵ ۽ ۱۰۲۶ ۽ ۱۰۲۷ ۽ ۱۰۲۸ ۽ ۱۰۲۹ ۽ ۱۰۳۰ ۽ ۱۰۳۱ ۽ ۱۰۳۲ ۽ ۱۰۳۳ ۽ ۱۰۳۴ ۽ ۱۰۳۵ ۽ ۱۰۳۶ ۽ ۱۰۳۷ ۽ ۱۰۳۸ ۽ ۱۰۳۹ ۽ ۱۰۴۰ ۽ ۱۰۴۱ ۽ ۱۰۴۲ ۽ ۱۰۴۳ ۽ ۱۰۴۴ ۽ ۱۰۴۵ ۽ ۱۰۴۶ ۽ ۱۰۴

مَكَرُوا لَكَ هُوَ يَقُوْرُ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ لَظَفَٰهُ

انھن جي سازش تہلہ ٿيندي ۱۵۸ ۽ اللہ توهان کي پيدا ڪيو ۱۵۹ مٽي مان پوءِ مٽا پاڻي جي بوند مان

ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰی وَلَا تَضْعُ اِلَّا بِعِلْمِ ط

پوءِ توهان کي ڪيائين چوڙا جوڙا ۱۶۰ ۽ ڪنهن به مادي کي پيٽ نه ڏئي ۽ نه اها جيئي ۽ مگر سندس علم سان

وَمَا يَعْزَرُ مِنْ مُّعْزِرٍ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ عُمْرِهٖ ۚ اِلَّا فِیْ كِتَابٍ اِن

۽ جنهن وڌي عمر واري کي عمر ڏني ويئي يا جنهن شخص جي عمر گهٽائي ويئي اهو سمورو هڪ ڪتاب آهي ۱۶۱ ۽ ڪي شڪ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ وَمَا يَسْتَوِی الْبَحْرٰنِ هٰذَا عَذْبٌ فَرَاتٌ

اهو الله تي آسان آهي ۱۶۲ ۽ ٻئي سمنڊ برابر نه آهن ۱۶۳ مٺو آهي خراب مٺو

سَايَٰغُ شَرَابُهُ ۚ وَهٰذَا اَمْلَحٌ اَجَاظٌ ۚ وَمِنْ كُلِّ تَاكُوْنٍ لِّمَاطَرٍ ۙ

خوشگوار پاڻي ۽ هيءُ ڪارو آهي ڪوڙو ۽ هر هڪ مان توهان کائڻا تازو گوشت ۱۶۴ ۽

وَتَسْتَخْرِجُوْنَ حَلِیَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرٰی الْفَلَکَ فِیْهِ مَوَآخِرُ

ڪڍڻو ٿا پائڻ جو هڪ زيور ۱۶۵ ۽ تون ٻين کي ان ۾ ڏسندين جو پاڻي چيڙن ۱۶۶

لِتَشْتَبُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۚ ۝ يُّوْلِجُ اِلَيْکَ فِی النَّهَارِ

جيئن توهان ان جو فضل تلاش ڪريو ۱۶۷ ۽ ڪنهن طرح شڪار ڪريو ۱۶۸ رات کي آڻي ڏينهن جي حملي ۾

وَيُّوْلِجُ النَّهَارَ فِی الْیَلِ ۚ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَّجْرِی

ڏينهن کي آڻي ڏينهن جي حملي ۾ ۽ ان ڪم ۾ لڳائي ڇڏي ۱۶۹ ۽ هر هڪ هڪ مقرر مدت تائين

لَا حِجْلَ مَسْمُومٌ ۚ ذٰلِکُمْ اِلَٰهُ رَبِّکُمْ لَهٗ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

هيئي ئي ۱۷۰ آهي الله توهان جو رب انهيءَ جي بادشاهي آهي ۽ ان کان سواءِ جن جي توهان پوڄا ڪريو ۱۷۱

مِنْ دُوْنِ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قَظْمٍ ۚ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا

۱۷۲ ۽ ڪجور جي ڪٽڙي جي چلڪي جا به مالڪ نه آهن. توهان انهن کي پڪاريو ته اهي توهان جو سڏ نه ٻڌن

دُعَاۤءُکُمْ ۚ وَلَوْ سَبُّعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَکُمْ ۚ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُوْنَ

۱۷۳ ۽ بالفرض ٻڌي به وٺن نه توهان جي ضرورت پوري ڏکري سگهن ۱۷۴ ۽ قيامت جي ڏينهن اهي توهان جي شرڪ جو

بَشْرَکُمْ وَلَا يَنْبِذُکَ مِثْلَ خَيْرٍ ۚ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ۚ

انڪا ڪندا آه ۽ توکي ڪير نه ٻڌائيندو ۱۷۵ ۽ اي انسان توهان سمورا الله جا محتاج آهيو ۱۷۶

منزل ۵

۲۸ ۽ اهي پنهنجي مڪر ۽ ڏڍڪاري

دٻيندا آهن ۽ ٻي طرح ائين ئي ٿيڻ موجب

سيد عالم صلي الله تعاليٰ عليه واله وسلم

جن انهن جي شرڪان محفوظ رهيا ۽ انهن

پنهنجين مڪارين جون سزائون ڏنيون ۽

جو بد روي قيد به ٿيا ۽ قتل به ڪيا ويا ۽ هڪ

مڪر سان ڪي به ويا ۱۷۷ ۽ يعني توهان

جي اصل حضرت آدم عليه السلام کي ۱۷۸

ان جي نسل کي ۱۷۹ ۽ مرد و عورت ۱۸۰

يعني لوح محفوظ ۾ حضرت قتاده کان

روايت ٿيل آهي ته معمر اهو آهي جنهن جي

عمر سڌ سالن تائين پهچي ۽ گهٽ عمر

ٻارو ۽ اهو جيڪو کان ۱۸۱ ۽ اڳ مري ويو ۱۸۲

۱۸۳ يعني عمل و عمت جو مڪتب

فرمان ۱۸۴ بلڪ ٻنهي ۾ فرق آهي ۱۸۵

۱۸۶ يعني مٿي ۱۸۷ ۽ ۱۸۸

۱۸۹ درياءُ ۽ هلندي ۽ هڪ ئي هرام

۱۹۰ ۽ ۱۹۱ ۽ ۱۹۲ ۽ ۱۹۳ ۽ ۱۹۴ ۽ ۱۹۵

۱۹۶ ۽ ۱۹۷ ۽ ۱۹۸ ۽ ۱۹۹ ۽ ۲۰۰

۲۰۱ ۽ ۲۰۲ ۽ ۲۰۳ ۽ ۲۰۴ ۽ ۲۰۵

۲۰۶ ۽ ۲۰۷ ۽ ۲۰۸ ۽ ۲۰۹ ۽ ۲۱۰

۲۱۱ ۽ ۲۱۲ ۽ ۲۱۳ ۽ ۲۱۴ ۽ ۲۱۵

۲۱۶ ۽ ۲۱۷ ۽ ۲۱۸ ۽ ۲۱۹ ۽ ۲۲۰

۲۲۱ ۽ ۲۲۲ ۽ ۲۲۳ ۽ ۲۲۴ ۽ ۲۲۵

۲۲۶ ۽ ۲۲۷ ۽ ۲۲۸ ۽ ۲۲۹ ۽ ۲۳۰

۲۳۱ ۽ ۲۳۲ ۽ ۲۳۳ ۽ ۲۳۴ ۽ ۲۳۵

۲۳۶ ۽ ۲۳۷ ۽ ۲۳۸ ۽ ۲۳۹ ۽ ۲۴۰

۲۴۱ ۽ ۲۴۲ ۽ ۲۴۳ ۽ ۲۴۴ ۽ ۲۴۵

۲۴۶ ۽ ۲۴۷ ۽ ۲۴۸ ۽ ۲۴۹ ۽ ۲۵۰

۲۵۱ ۽ ۲۵۲ ۽ ۲۵۳ ۽ ۲۵۴ ۽ ۲۵۵

۲۵۶ ۽ ۲۵۷ ۽ ۲۵۸ ۽ ۲۵۹ ۽ ۲۶۰

۲۶۱ ۽ ۲۶۲ ۽ ۲۶۳ ۽ ۲۶۴ ۽ ۲۶۵

۲۶۶ ۽ ۲۶۷ ۽ ۲۶۸ ۽ ۲۶۹ ۽ ۲۷۰

۲۷۱ ۽ ۲۷۲ ۽ ۲۷۳ ۽ ۲۷۴ ۽ ۲۷۵

۲۷۶ ۽ ۲۷۷ ۽ ۲۷۸ ۽ ۲۷۹ ۽ ۲۸۰

۲۸۱ ۽ ۲۸۲ ۽ ۲۸۳ ۽ ۲۸۴ ۽ ۲۸۵

۲۸۶ ۽ ۲۸۷ ۽ ۲۸۸ ۽ ۲۸۹ ۽ ۲۹۰

۲۹۱ ۽ ۲۹۲ ۽ ۲۹۳ ۽ ۲۹۴ ۽ ۲۹۵

۲۹۶ ۽ ۲۹۷ ۽ ۲۹۸ ۽ ۲۹۹ ۽ ۳۰۰

۳۰۱ ۽ ۳۰۲ ۽ ۳۰۳ ۽ ۳۰۴ ۽ ۳۰۵

۳۰۶ ۽ ۳۰۷ ۽ ۳۰۸ ۽ ۳۰۹ ۽ ۳۱۰

۳۱۱ ۽ ۳۱۲ ۽ ۳۱۳ ۽ ۳۱۴ ۽ ۳۱۵

۳۱۶ ۽ ۳۱۷ ۽ ۳۱۸ ۽ ۳۱۹ ۽ ۳۲۰

۳۲۱ ۽ ۳۲۲ ۽ ۳۲۳ ۽ ۳۲۴ ۽ ۳۲۵

۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ أَمْ

اتَّبَعَهُمْ كُتُبًا فَهُمْ عَلَى بَيِّنَاتٍ مِنْهُ بَلْ إِنَّ يَعْبُدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ

بَعْضًا الْأَعْرُوزَ ١٠٠ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا

وَلَكِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا

غَفُورًا ١٠١ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ

لَيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ أَحَدَى الْأُمَمِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ قَارَأَهُمْ

الْأَنْفُورَ ١٠٢ اسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَكُرَ السَّيِّئِ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ

السَّيِّئِ إِلَّا بِأَهْلِهِ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ فَلَنْ تَجِدَ

لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ١٠٣ أَوَلَمْ يَسِيرُوا

فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا

أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ

وَلَا فِي الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ١٠٤ وَلَوْ يَرَىٰ إِذْ أَخَذَ اللَّهُ النَّاسَ

نَهْمِينَ مِنْهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْصَرُونَ ١٠٥

منزل ٥

٩٩ جو آسمان جي بناؤ ۾ انهن کي ڪجهه داخل
هجي. ڪهڙي سبب کان انهن کي سلطوت جو حقدار
قرار ڏيو. ١٠٠
١٠١ انهن مان ڪا به ڳالهه ناهي.

١٠٢ جو انهن جي ڪجهه ڪم ڪرڻ وارا آهن،
سي پنهنجن تابعدارن کي ڏوڪڙين ٿا ۽ ٻين
جي طرف کان انهن کي باطل اُميدون ڏياري ٿا.
١٠٣ رڳو آسمان ۽ زمين جي وچ ۾ شرڪ جهڙي
معصيت هجي ته پوءِ آسمان ۽ زمين ڪيئن قائم رهن.
١٠٤ محراب نبي ڪريم صلي الله تعاليٰ عليه
وسلم جي بخت کان فرشتن يهودين ۽ نصرانين
کي پنهنجن رسولن کي ڏهڻ ۾ انهن کي ڪوڙ
چرچي جي نسبت ڇهه هوندي آهي انهن تي لعنت
ڪري جو انهن وقت الله تعاليٰ جي طرفان رسول آيا
ٿيا انهن کين ڪوڙ وڃي پيو ۽ نه مڃيو، خدا جو
قهر جيڪڏهن اسان وقت ڪري سگهي ٿو
تو اسان انهن کان زياده هدايت وارا ٿينداسين
۽ رسول کي مڃڻ ۾ انهن جي بهتر نوني تي سبقت
ڪري وينداسين.

١٠٥ يعني محبوب سيد المرسلين خاتم النبيين
جيسعد محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلي الله تعاليٰ
عليه آله وسلم جن جي رونق افروزي ۽ جلال و آوازي.
١٠٦ حق ۽ هدايت کان.

١٠٧ بئري مڪرم مراد ياد شرڪ ۽ كفر
آهي يا رسول ڪريم محراب عظيم صلي الله تعاليٰ
عليه آله وسلم جن سان مڪرمه قريب ڪرڻ.
١٠٨ يعني مڪاري، جيئن قريش ڪاري ڪرڻ
ولا بد ڏير ماڻهيا.

١٠٩ جو انهن تڪذيب ڪئي ۽ انهن تعذيب
منازل ٿيون.

١١٠ يعني ڇا انهن شامه عراق ۽ يمن جي
سفرن ۾ نئين سگورن جي تڪذيب ڪرڻ وارا
هجن. يعني اهي تيا هڻيل قومون انهن مڪي وارا ٿيا ۽ انهن قوت ۾ وڌيڪ
هن جي باوجود ايترو بددلي سگهيو جو اهي عذاب کان پڇي ڪٿي پناهه وٺي سگهن.

